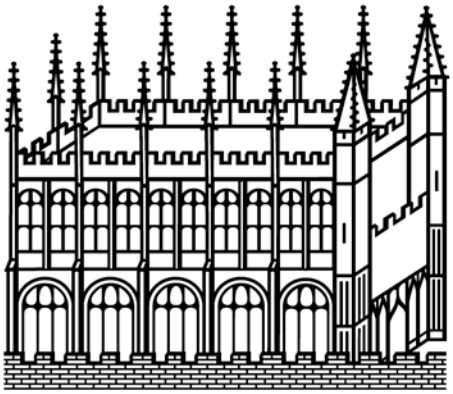


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

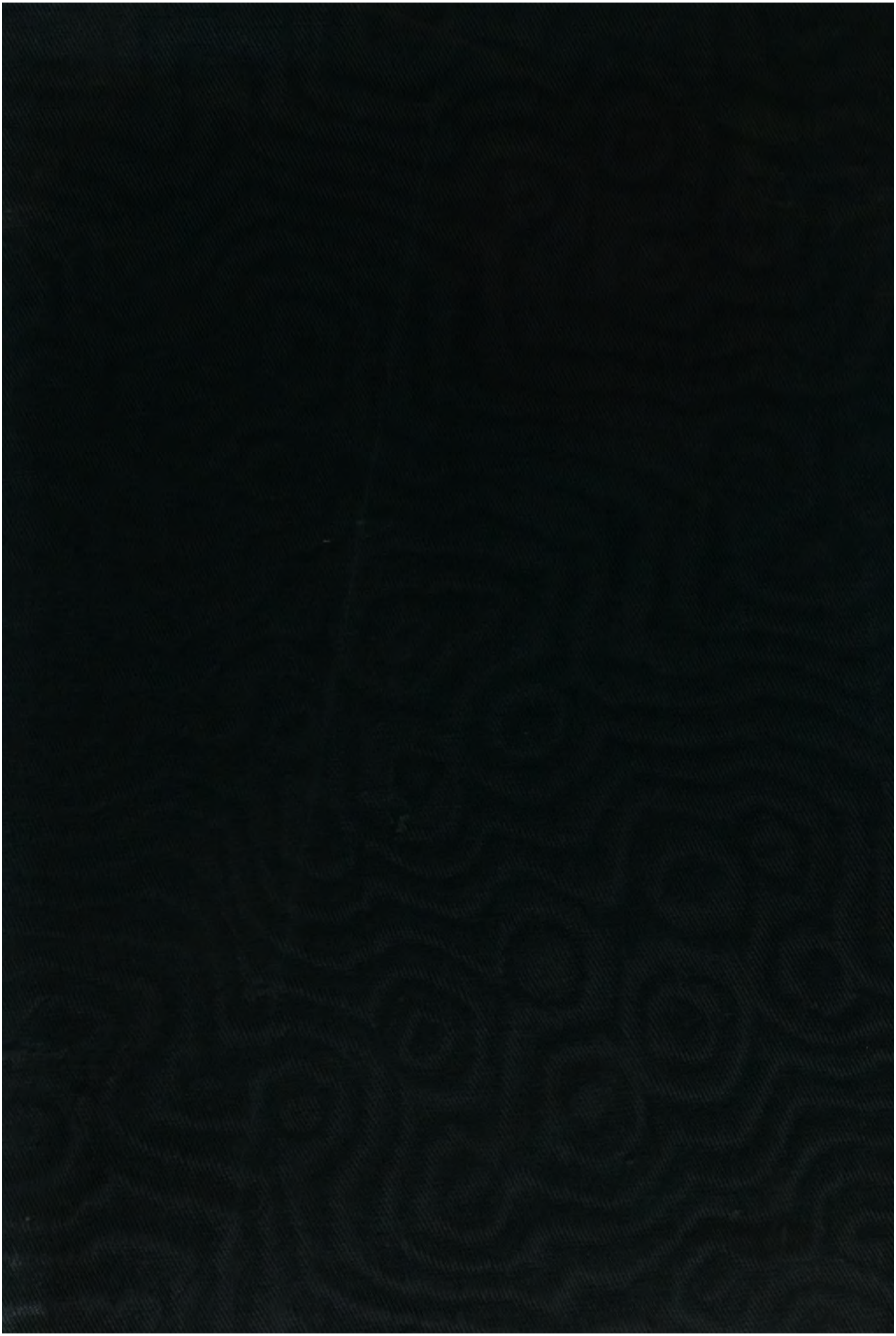
This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.







اور مضعفات معدے کے استعمال اور حالت سیری اور امتلا مین غذا کے کھانے
اور کثرت تکلیف اور جماع اور اعراض مفرطہ نفسانیہ یا بدنیہ سے ہے جو نکس کے ممد
اور معاون ہین علاج تقویت قوت اور مادہ علت کو غذا اور پاتی کے کم کرنے سے
درست اور برابر کرنا تبدیل آب وہوا یعنے ایک شہر سے دوسرے شہر مین جہان کی
آب وہوا بہتر ہو چلے جانا حرکت اور سکون معتدل اور خفیف تدبیر اور علاج کا کرنا
بالاجمال علاج ہے واللہ الشافیہ الحمد للہ رب العالمین ہذا الرسالۃ قد تمت
فی خمستہ عشر یوم بحسب المرقومون الملک الوہاب فقط

خاتمۃ الطبع

حکیم علی الاطلاق کی رموز حکمت کو عقل کی کیا مجال کہ پاسکے یا طبیعت مریضان مرض
کفر ونفاق کی محدت کو زبان پر لاسکے بعدہ پوشیدہ نرہے کہ اندنون یہ رسالہ
ہمہ خبرت مسمے بہ رموز الحکمۃ تصنیف لطیف واقف رموز خفی وجلی
مولوی رجب علی صاحب مدرس اول فارسی گورنمنٹ
اسکول ضلع فیروزپور مطبع خورشید مطلع دانش پناہ
بینش سنگاہ فلاطون خرد ارسطو شعور
منشی نولکشور صاحب واقع کانپور مین
بماہ مارچ ۱۸۶۴ع کے چھپا
بمنہ وکرمہ

گنبد دارالعلوم

خالی از فحش نہیں ہے ضرور پھر عود کریگا علامات جنسہ مرض کا عود کرنا پہچانا جاتا ہی
تیز نہ ہین جو جدول ذیل مین لکھے جاتے ہین۔

اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	ہفتم	ہشتم
نوت کی کمی اور بیحسی ان کی صفت اور آرام کا حاصل ہونا	بھوک کا بالکل ساقط ہونا	طعام کا ہضم نہ ہونا	بدن سست اور نقل میں معلوم ہونا جگر اور طحال اور معدہ کے پھیلنے کا معلوم ہونا۔	رات کو نیند کا آنا اور بیقرار ہونا	پیاس کا زیادہ ہونا۔	غذا سے بدن مین قوت اور طاقت جسکو تغذیہ کہتے ہین جاری نہونا	

نہم	دہم	یازدہم	دوازدہم	سیزدہم
بجز ان بیخوراک یا اور بیحد اسکے ہونے کا مواد کا مقلوب ہونا باطن ہونا اور آرام کا حاصل ہونا۔	مرض کی کلیتہً یا جزوی طور پر شدت کا ہونا۔	نبض کا سریع اور متواتر ہونا	بول سخت یا خونی یا صفراوی یا سودا وی رنگ کا ہونا اور مین مرض کا باقی معلوم دینا۔	دوا یا صدمہ کی کمی یا زیادہ ہونا معمول مرض کی علامت ہے۔

جاننا چاہیے کہ اکثر امراض جو اکثر آدمیون کو عارض ہوتے ہین مثلاً حمیات اور ام خصوصاً وہ جنکے زائل ہونے کے بعد حرارت اور حدت اور حرقت یعنے سوزش دل اور جگر اور معدہ اور رودے مین پائی جاوے اور صرع۔ سدر شقیقہ۔ بیقصہ۔ خورہ۔ درد جگر۔ درد طحال۔ درد گردہ۔ اور دیگر امراض جو نزلہ سے پیدا ہوتے ہین مثلاً رمد ضیق النفس وغیرہ انکا نکس یعنی عود کرنا ہولے خریف اور سکنات

نتیجہ اول اسکی کون تاثیر ہین
معلوم ہوا کہ اسکی مفرد اور مرکب دوا ہین
اسنا مکی موسوم کیا اور اسکے جسمانی اور مرکب اسیا ہین
نیا عادون کی مفصل بیان صدور الامراض ہین
اسکی کیفیت اور ہیرانی اسکی کون اور اسکی کیا ہین
دہ عالمت جسکا صدور اور عصب اور ہوا ہی اور
اور سبب ضعیف ولید اور ہیضہ اور عصب ہوا ہی ہین
رسیع امر ہوا ہے اور صدر اسلام
آنکھ کی ہوتا ہے اور صدر شدید
صدور الامراض ہوتا ہے ۱۲
دقائق و مختلفی وقات ثانی وہا ہوا موقوف ہوتا ہے
بمعنی نصف جو کہ صداع کی نوع سے ہے
سر مین ہوتا ہے اسلیے اس درد کا نام شقیقہ رکھا
۱۲ بیضہ ہوصدہ کسور اور دقائق ثانی
صداع کی قسم کی چیز مشکل زائل ہوتا ہی اور
دہندہ ہوا اور صداع زوال المادی ابتدا ہوا اور
اس ہوتا ہے ۱۲ الصدور الامراض
زوال اور سکون ثانی
سے مراد ہے اور فوذہ کو فوذنہ بھی
۱۲ الصدور الامراض

قسم علامات	تفصیل علامات
اجناس مختلفہ	جس مریض کو کوئی شے تکلیف دینے والی تکلیف ندے اور اوسکو درد معلوم نہو اختلاط عقل اور رداءت حالی کی علامت ہے۔
	اگر مریض لاغر ہو اور حالت مرض مین اطراف ناف گرم معلوم دے تو یہ امر رداءت پر دال ہے اور اگر اوسکے ساتھ اسہال بھی عارض ہو تو کمال ردی ہے۔
	جس مریض کا بدن بالطبع بہت غلیظ ہو تو اوسکو بہ نسبت اوس شخص کے جو لاغر اور نحیف البدن ہے موت جلدی آویگی۔

چوتھا اشارہ اوسمین نکس مرض اور اوسکی علامات کا بیان ہے یعنے صحت اصلی طبع حاصل ہونے سے پہلے مرض کے رجوع اور عود کرنے کا اعلان ہے

نکس بضم نون وسکون کاف وسین مہملہ ہے جسکے معنے اطبا کی اصطلاح مین مریض کو کامل صحت اصلی طبعی حاصل ہونے سے پہلے بیماری کا عود کرنا ہے اور یہ امر مرض کی تدبیر ہے کیونکہ اس حال مین مریض سے ضعف قوت کے باعث بیماری کی تکلیف نہین اوٹھائی جاتی اور متحمل ہونے سے بیماری کے رنج اوٹھانیکی تدابیر نہین کرسکتا اور طبیعت بھی طاقت تدابیر سے تنگ اور حیران ہوتی ہے اور بیماری جسقدر جلدی عود کرتی ہے خواہ حسن تدابیر اور مراعات قوانین علاج کے بعد واقع ہوا وسیقدر صعب اور خوفناک ہے تنبیہ جس مرض کا بحران نضج مادہ سے پہلے واقع ہو وہ مرض

قسم علامات	تفصیل علامات
قے کے متعلق	جو قے کہ عادت کے برخلاف ہو یا زمین پر ڈالنے سے زمین جوش کھائے اور یا مختلف رنگ ہو یا زرد پانی مختلط بہ بلغم ہو تو یہ تمام اقسام ردیہ مہلکہ ہین۔
	مرض حادہ مین پیاس کا نہونا مہلک ہے اور بدن اور ہاتھ پانون کا ثقل اور سست ہونا ردی ہے۔
اجناس مختلفہ	مرض حاد یا درد وغیرہ کا بدون سبب کے جاتے رہنا افاقۃ الموت کی علامت ہے تپ اور آماس مین باوجود بقاے حرارت کے قوت کا ساقط ہوجانا مہلک ہے۔
	جب مریض اپنے پانون کو سینے تک لالاکر کھولے تو یہ امر قرب موت اور شدت تکلیف پر دال ہے۔
	خواق کاتے کے ساتھ عارض ہونا اور اخلاط پہلو اور اطراف مین ہونا بدحالی کی دلیل ہے۔
	امراض مختلفہ کا مرکب ہونا یعنے ایک وقت مین حادث ہونا اچھا نہین ہے سل مین تمرط اور بالون کا گرنا مریض کی بدحالی پر دلالت کرتا ہے۔
	حالت نشے مین سکتے کا حادث ہونا مہلک ہے۔
	جو مرض کہ مخالف مزاج مریض اور صورت اور سن یعنے عمر اور وقت کے حادث ہو ردی ہے۔
	جس مریض کا بخوبی علاج کیا جاوے اور کوئی علاج فائدہ مند نہ ہو تو یہ امر ردی ہے۔

۷۵ بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ
۴۵ اور مستہ اور ابرد
دفع ہونے بالون کا
سکتے مراد ہے
۱۲ از صعوبۃ الامراض

قسم علامات	تفصیل علامات
تھوک کے متعلق	تھوک کاتے کے مانند آنا بہت ردی ہے اور تھوک سرخ یا کمال زرد آنا جسمین کوئی چیز ملی ہوئی نہو کمال ردی ہے۔
	رقیق تھوک سبز کف دار کا بہت کھانسی سے نکلنا علامت ردی ہے غبار آلودہ سیاہ تھوک کا آنا سب قسمون سے بدتر اور ردی ہے
	جس تھوک سے کہ درد سینہ زائل نہو اور تھوک بھی سیاہ ہو تو یہ امر ردات حالی پر دلالت کرتا ہے۔
	سل مین کم تھوک کا آنا اور بدقت خارج ہونا مہلک ہے اور یہ امر ضعف قوت اور فجاجت معدے کی دلیل ہے۔
	ذات الریہ مین ریم یا طوبت صفراویہ کا تھوک سے نکلنا مریض کی بدحالی اور قرب موت کا نشان ہے۔
	سل والے کو بالکل تھوک نہ آنا یا تھوڑا تھوڑا خارج ہونا قرب موت کی علامت ہے۔
	ابتدائے مرض مین ریم یعنے خون بودار کا کہ سفید مائل بزردی اور غلیظ ہو تھوک سے آنا قاتل اور مہلک ہے۔
	تھوک کا زیادہ آنا یا اوسکا بآسانی اور بے ارادہ خارج ہونا مرض کے طول کھینچنے کی دلیل ہے اور ردات کم ہے۔
قے کے متعلق	اگر قے سبز کراتی خصوصًا بودار برنگ برگ چقندر یا سرخ یا زنجاری یا سیاہ حادث ہو تو یہ سب علامات ردیہ ہین۔
	جس قے کے بعد راحت اور آرام حاصل ہو تو ردی ہے۔

قسم علامات	تفصیل علامات
	اور ذات الریہ کے بعد اسہال کا جاری ہونا قرب موت کی دلیل ہے۔
	مسلول یعنی صاحب سل کو اسہال کا حادث ہونا موت کی علامت ہے۔
	ایسے اسہال کا حادث ہونا کہ اوسپر جھاگ ہو اور اوس سے ایسا معلوم ہو کہ باعث اسہال کا امر دیگر ہے جسکا اثر اوسمین ظاہر ہے علامت ردی ہے۔
	حاملہ عورت کو زحیر کا عارض ہونا اسقاط حمل کی دلیل ہے۔
براز کے متعلق	مقعد یا منہ سے خون کا جاری ہونا اور اختلاط عقل کا ظہور پانا علامت ردی ہے۔
	جس مریض کے ابتداے مین مرۂ سودا اسفل سے یا فواق سے ظہور پاوے موت کی علامت ہے۔
	بدن سے بہت خون کا جاری ہونا اور بعد اوسکے فواق یا تشنج کا عارض ہونا مریض کی بدحالی پر دال ہے۔
نبض کے متعلق	امراض حادہ مین نبض ذنب الفار یا دودی یا نملی یا منشاری یا مویجی شدید التموج یا مرتعش یا مطرقی یا غرالی یا مختلفی کا کہ جسمین انقطاع زیادہ اور حرکات ضعیف ہون عارض ہونا علامت ردی ہے۔
	اگر بائین ہاتھ کی نبض متواتر اور دہنے ہاتھ کی متفاوت ہو تو یہ بھی علامت ردیہ ہے۔
	تنبیہ۔ چونکہ اکثر آدمیون کی نبض طبعی سواے مرض کے مختلف اور ردی الوزن ہوتی ہے اسلیے طبیب کو اوس سے غافل نہونا چاہیے

قسم علامات	تفصیل علامات
براز کے متعلق	استسقا والے کو براز مین کوئلے کے مانند کچھ پایا جانا علامت ردیہ مہلکہ ہے۔
	امراض حادہ مین سیاہ اور نیلا اور بودار اجابت کا ہوجانا ردی مہلک ہے خصوصًا صفراوی مرض کی ابتدا مین اسکا ظہور پانا بہت بُرا ہے طول مرض اور اسہال کثیر کے بعد سیاہ براز کا ہونا مہلک ہے
	اسہال خونی کا ہونا جبکہ ابتدا مین مرۂ اسود ہو موت کی علامت ہے۔
	مریض کو اختلاف الدم یعنے اسہال خونی کا عارض ہونا اور براز مین کوئی چیز گوشت کے ٹکڑون کے مانند پائی جاوے قرب موت کی دلیل ہے۔
	مرض حاد یا مزمنہ مین مرۂ سودا یا سیاہ خون کا بہت نکلنا اور مریض کا دُبلا اور لاغر ہونا امروز فردا مین مرجانیکی علامت ہے اور اگر یہ امر اوس عورت کو جسکا حمل ساقط ہوگیا ہو عارض ہو تو مرض سے دوسرے روز مرجانے کی دلیل ہے۔
	مرض حاد مین اسہال کثیر کا ہونا ردی ہے اور اگر قوائ سے عارض ہو تو مہلک ہے۔
	ایسے اسہال سودا ویہ کا عارض ہونا جس سے اسقدر بوے ترش یعنے کھٹاپن آوے کہ اگر زمین پر گراوین تو زمین کو جوش آجاوے ردی مہلک ہے
	اگر اختلاف الدم کے بعد تپ عارض ہوجاوے تو ردی ہے اور ذات الجنب

قسم علامات	تفصیل علامات
براز کے متعلق	اگر مرض طول کھینچے اور بول اسطرح پر آوے اور علامات جیدہ اور سلامت ذہن بھی پایا جاوے تو خراج کا بہت جلد ظہور ہوگا۔
	زرد اور رقیق کف دار اجابت کا ہونا ردی ہے اور براز کا تھوڑا اور لیس دار آنا خواہ سفید ہو یا زرد بہت ردی ہے۔
	اگر براز خالص صفراوی ہو اور مریض کی بھوک جاتی رہے تو یہ امر بھی خالی از فکر نہین ہے۔
	اسہال کا ہونا اور مریض کی بھوک کا بالکل منقطع ہونا ردی ہے اور براز سے سوزش اور لذع کا نکلنا اور علامت ردیہ کا بھی پایا جانا بہت ردی اور برا ہے۔
براز کے متعلق	سیاہ براز کا خود بخود آنا خواہ تپ سے ہو یا بغیر تپ کے بدترین علامات سے ہے۔
	جس مریض کو کہ ذوسنطاریا عارض ہو اور براز مین قشور برنج کے مانند پایا جاوے اور بائین کان کے پیچھے چیرے شبیہ بکرسنہ ظاہر ہو اور پیاس بھی بدرجۂ کمال عارض ہو تو وہ مریض ابتدائے ظہور مرض سے بیس روز مین خصوصاً جبکہ گزاز اور قے اور فواق اور زوال عقل بھی حادث ہو جاوے مرجاویگا اور کسی صورت سے نہین بچیگا۔
	زلق الامعاء کی حالت مین اضلاع پردانہ سفید شبیہ بدانہ انخود اور ادرار بول کا حادث ہونا اوسی ساعت مین مرجانیکی علامت ہے۔
	استفراغ مفرطہ کے بعد تشنج یا فواق کا حادث ہونا ردی ہے۔

قسم علامات	تفصیل علامات
بول کے متعلق	اگر ایلاؤس[1] مین کہ قولنج کی قسم ہے تقطیر البول حادث ہو تو مریض سات روز مین بشرطیکہ تپ اور ادرار بول اس مدت مین عارض نہو مرجائے گا۔
	اگر دلائل ردیہ پائے جائین اور مریض کو شروع مرض سے چار روز کے اندر بول زیتی[2] حادث ہو تو مریض ساتوین روز مر جائیگا
	جس مریض کو بول مین حالانکہ غلیظ ہو چھوٹے چھوٹے گوشت کے پارچے یا بالون کے ٹکڑے سے دکھائی دین تو یہ امر قرحہ گردہ کی دلیل ہے۔
	بدون سبب بول خون کے مانند آنا درد سر یا قریب گردے کے انشقاق رگ کی دلیل ہے۔
رسوب کے متعلق	مرض حاد مین سرخ رسوب معلق مائل بہ بالا کا ظہور یا نا اختلاط عقل کی دلیل ہے اور اوسکا ہمیشہ رہنا مریض کی بدحالی اور خرابی کا نشان ہے۔
	رسوب مختلف القوام اور مختلف رنگ کا پایا جانا ردی ہے اور رسوب کا بالکل نہونا اور بول مین نضج نہ پایا جانا رسوب زیتی کا ظاہر ہونا کمال ردی ہے۔
	سیاہ بول کے بعد رسوب کا پایا جانا بہتر ہے اور رسوب کا سیاہ ابر کے مانند ہونا قوت مرض اور ضعیفی طبیعت کی دلیل ہے اور اگر اختلاط ذہن بھی عارض ہو تو قرب موت اور ہلاکت کا نشان ہے اور

[1] بکسر اول وسکون ثانی وفتح لام والف وفتح واو وسکون سین مہملہ قولنج کی قسم بسکا اسہال کلیہ مین حادث ہوتا ہے

[2] یعنی بالفتح وکسر زا وفتح تحتانی وفتح مثناۃ تحتانی منسوب بزیتون

قسم علامات	تفصیل علامات
بول کے متعلق	بول کا غلیظ ہونا مادہ اور درازی مرض کی علامت ہے۔
	امراض حادہ خصوصًا حمی محترقہ اور سرسام دموی اور صفراوی مین بول کا رقیق اور سفید ہونا طبیعت کے عاجز ہونے اور موت کے واقع ہونے کی دلیل ہے اور یا مجرائے بول سے بازگشت مادہ کی علامت ہے پس اگر مادہ جانب دماغ جائیگا سرسام پیدا ہوگا اور احشار کیطرف جانے سے آماس اور اسافل مین میل کرنے سے اخراج یعنے ورم حادث ہوگا۔
	بول کا رقیق اور سفید اور تکلیف سے آنا ضعف قوت اور ضعف طبیعت پر دال ہے اور اگر بیماری حادہ مین بول سفید اور رقیق اور غلیظ اور پھر سیاہ ہووے تو قرب موت اور حدوث تشنج کی دلیل ہے بیماری حادہ مین بول کا سرخ اور رقیق ہونا علامت محمودہ ہے اور عنقریب بحران ہونیکی دلیل ہے اور اگر بحران ظہور نہ پاوے تو علامت ردی اور قرب موت کا نشان ہے۔
	چکرب بول بودار جسکا رنگ آب گوشت کے مانند ہو قاتل ہے اور بودار بول خواہ سیاہ ہو خواہ سفید خصوصًا مرد اور عورتون کا سیاہ اور لڑکون کا رقیق مائی ہونا کمال ردی ہے۔

قسم علامات	تفصیل علامات
یرقان کے متعلق	اور اگر یرقان کی بعد اسہال عارض ہون تو ردی نہین ہین یرقان کا اسہال کے بعد عارض ہونا اچھا نہین ہے مگر اس سے مریض کا خفت اور آرام پانا اور علامات جیدہ کا بھی پایا جانا اسلم ہے اگر یرقان کے بعد اسہال مراری اوسی قسم کے حادث ہون اگر زمین پر ڈالا جاوے تو زمین کو جوش آجاوے اور جلی ہوئی جھاگ کیطرح اوسپر دکھائی دے تو یہ امر مہلکہ خوفناک ہی تدارک اسکا اسہال بالغ اور عرق سے کرنا چاہیے اور یرقان کی حالت مین جگر کی سختی کمال ردی ہے۔
رعاف کے متعلق	ایسے مرض حادمین کہ مریض کا چہرہ اور پانون سبز ہو جاوین اگر یرقان حادث ہو تو یہ امر مہلک قتال ہے زیادہ سے زیادہ چودھوین دن مریض مر جائے گا۔
	باوجود کثرت رعاف کے مریض کو خفت اور آرام نہ ملنا ردی ہے رعاف کا سیاہ اور قطرہ قطرہ آنا ورم دماغ کی علامت ہے اور سبز یا زرد رعاف کا ہونا صفراے سوختہ کی دلیل ہی اور سمت مخالف سے رعاف کا ہونا بہتر ہے
بول کے متعلق	اسہال مین سیاہ اور رقیق بول کا آنا ردی ہے اور حمی دائمی یا صداع مین بول کا بند ہونا اور عرق کی کثرت حدوث کزاز کی دلیل ہے تپ مین تقطیر البول کا حادث ہونا رعاف ہونیکی علامت ہے
	مریض کو ہر وقت پیاس کا رہنا اور بول کا ایسا رقیق القوام غلیظ اور گندلا اور نلعاف ہونا کہ کوئی چیز اوسمین دیکھی نہ جاے علامت ردیہ ہے

قسم علامات	تفصیل علامات
عرق یعنی پسینے کے متعلق	نہین ہے تو ضعف قوت اور بدن مین زیادتی رطوبت کی دلیل ہے مرض حادہ کی ابتدا مین پسینا آنا مجاہدہ طبیعت اور ہضم سے عاجز ہونیکی دلیل ہے۔
	تشعریہ کا بعد عرق کے حادث ہونا مرض کی قوت اور بدن مین خلط ردی کی انتشار کی علامت ہے۔
	تپ حادہ مین سرد عرق کا آنا اور عرق گرم کا جو تمام بدن کو شامل ہو خصوصاً سر اور گردن کو عارض ہونا ردی ہے اور عرق کے بعد گردن اور سینہ مین درد کا حادث ہونا ردی ہے۔
	ناخن کے زرد یا سبز ہونیکی حالت مین سرد عرق کا آنا بہت ردی ہے سرد یا گرم پسینے کی کثرت یہانتک کہ ہر وقت جاری رہے ردی ہے اگر پسینا گرم ہے تو مرض کی سبکی اور ضعف پر دال ہے اور اگر سرد ہے تو مرض کی شدت اور قوت کی دلیل ہے۔
	اگر عرق بہت آوے مگر تپ زائل نہو اور مریض کو عرق آنے سے کسی قدر خفت اور آرام بھی حاصل نہو تو یہ امر زیادتی مادہ اور جمیع قوے خصوصاً قوت ماسکہ کے ضعف اور طول مرض کی دلیل ہے اور بیمار فصد اور اسہال کا متحمل نہین ہے۔
	اگر پیشانی پر سرد پسینا آوے یا ناخن سبز اور زبان متورم ہو اور بدن پر ثور صغار ظاہر ہون تو قرب موت کی دلیل ہے۔
	تپ حادہ مین سات روز سے پہلے اگر یرقان حادث ہو تو ردی ہے

قسم علامات	تفصیل علامات
ورم کے متعلق	تپ حادہ مین اورام مغابن یعنی ہاتھ پانوں اور بغل اور بن ران اور گال کے نیچے آماس کا ظاہر ہونا ردی اور موت کی علامت ہے
	اگر پہلے آماس ہو اور پھر تپ ظاہر ہو تو بھی مذموم اور ردی ہے اگر تہیج گوش کے ورم نخچہ نہو وی ردی ہے اور اگر نخچہ ہو جاوی تو بھی مغرور نہونا چاہیے اکثر مہلک ہوتی ہے
	جو ورم کہ ظاہر ہو کر رہجاوے ردی ہے اور اگر پھر وہ ظہور پاوے تو ردی نہین ہے بلکہ نیچ رہنے کی علامت ہے۔
	ہاتھ پانوں کا سوجنا چودہ روز سے پہلے موت آنے کی دلیل ہے۔
	لہات کا متورم ہونا قرب موت کی علامت اور نہایت ردی ہے۔
	تپ حادہ مین ورم حار کا اسہال کے ساتھ حادث ہونا ردی ہے اور امراض حادہ مین زخم کا سیاہ اور سبز ہو جانا علامت مہلکہ ہے۔
	امراض حادہ مین ثور صغار حادسیہ کا ظہور پانا ردی ہے اور یہ امر مادہ کے غلیظ ہونے پر دال ہے۔
	استسقا کے اخیر مین منہ کا جوش مارنا اور ثور صغار کا نکلنا مہلکہ ہے زخمون پر ثور کا نکلنا ردی اور رخبث مادہ پر دال ہے اور آماس کا جراحت عظیمہ کے ساتھ ظہور پانا کمال ردی ہے۔
	کسی خاص عضو مین زیادہ پسینہ آنا یا اوس عضو مین مادہ مرض ہونے کی دلیل ہے۔
عرق یعنی پسینے کے متعلق	اگر کسی خاص عضو مین پسینہ نہ آوے تو یہ امر عدم مادہ اور تکاسف مسام کی دلیل ہے
	اگر مریض کو حالت خواب مین پسینا بہت آوے تو امر زیادہ غذا کھانے یا بدن کا محتاج یا استفراغ ہونے پر دال ہے اور اگر غذا بھی زیادہ کھائی ہوئی

قسم علامات	تفصیل علامات
گفتگو اور آواز کے متعلق	امراض حادہ مین ہذیان کا عارض ہونا بہت برا ہے اور آواز کا ضعیف اور باریک ہوجانا ضعف قوت کی دلیل ہے۔
	مریض کا خاموش رہنا اور بات سننے اور کہنے سے متنفر ہونا یا بات کرتے کرتے بھول جانا اور لوگون کیطرف سے مُنہ دیوار کیطرف پھیرے رہنا وسواس یا سستی عضلہ زبان اور تشنج یا آفت دماغ کی علامت ہے۔
	جلدی جلدی بات کرنا حرارت اور آفت دماغ کی دلیل ہے۔
بھوک پیاس کے متعلق	مُردون اور موت کا ذکر کرنا اور اوس سے بہت ڈرنا علامت ردی ہے امراض حادہ مین بھوک کا نہ رہنا معدہ اور عروق مین اخلاط ردیہ کی اجتماع کی دلیل ہے
	امراض مزمنہ مین بھوک کا باطل ہونا ضعف قوت نفسانی اور قوت طبعی کی دلیل ہے۔
	اسہال مزمنہ مین بھوک کا جاتا رہنا اور طعام نہ کھانا علامت ردیہ ہے
	بیقراری اور اختلاط عقل پایا جانا دماغ کیطرف بخار ردیہ کے جانے سے ہی ہاتھ پانوُن اور سر کانپنا سستی اعصاب اور سقوط قوت پر دلالت کرتا ہے
چلنے پھرنے کے متعلق	مریض کا کودنا اور ہر ایک سے لپٹنا دماغ کیطرف بخار ردیہ سوختہ کا جانا اور اختلاط عقل پر دال ہے۔
حرکت کے متعلق	دم دم پر مریض کا اوٹھنا بیٹھنا اعضائے تنفس کے ورم پر دلالت کرتا ہے مریض کا بار بار انگڑائی اور جمائی لینا جسکو تمطی اور تمثاؤب کہتے ہین ردیہ ہے کیونکہ یہ امر خلط بخاری کی غلبہ اور ضعف قوت کی دلیل ہے اور انگڑائی لینے سے خفت اور راحت حاصل ہو تو علامت محمود ہے نہین تو مذموم۔

تفصیل علامات	قسم علامات
امراض حادہ مین گوز کا آواز سے نکلنا حالانکہ عادت نہو بلکہ مریض کو اس امر سے حیا آوے علامت ردیہ ہے اور اگر گوز کا ظہور بے ارادہ پایا جاوے تو کمال ردی ہے۔	متعلقہ کے متعلق
امراض حادہ مین قضیب اور انثیین کا درہم کشیدہ اور برگشتہ ہونا ردی ہے اور یہ امر بطلان حرارت غریزی یا درشدید کی دلیل ہے۔	آلات کے متعلق
حاملہ عورت کو امراض حادہ کا عارض ہونا اور یا پستان کا یکبارگی مصغر ہوجانا اسقاط حمل کی دلیل ہے اور اگر ایک چھاتی مصغر ہوجاوے تو حمل توام کی علامت ہے مگر دو سے ایک ضرور ساقط ہوجاوے گا اگر دہنا پستان مصغر ہوا ہے تو پسر کا اسقاط ہوگا اور اگر بایان پستان ہے تو دختر اسقاط پاوے گی	حمل کے متعلق
عورت کی پستان مین خون کا انعقاد پانا اوائل مین جنون ہونیکی علامت ہے	پستان کی متعلق
امراض حادہ مین ہاتھہ پانوٗنکا سرد ہوجانا ورم احشا یا انطفای حرارت غریزی کی دلیل ہے اور غشی کا بھی پایا جانا مریض کی بدحالی اور مرجانیکی دلیل ہے۔	ہاتھہ پانوٗن کے متعلق
ہاتھہ پانوٗن کا نیلا ہوجانا ہلاکت کا نشان ہے اور اگر سبز یا بنفشی یا سیاہ ہوجاوے تو اوس سے بھی بدتر اور قرب موت کا گمان ہے ہاتھہ پانوٗنکی جلن اور سوزش باوجود ہونی برودت باطن کے قرب موت کی علامت ہے	
ہاتھہ پانوٗنکا ایکبارگی سرخ یا زرد یا سیاہ ہوجانا علامت ردیہ ہے اور اگر غشی بھی پائی جاوے تو قرب موت کی دلیل ہے۔	
تشنج کا خصوصًا اسہال کے ساتھہ اور کمر اور کاہذیان کی ساتھہ عارض ہونا ردی ہے	
حیض کے بعد تشنج اور غشی کا حادث ہونا علامت ردی ہے۔	

قسم علامات	تفصیل علامات
عضلات شکم کے متعلق	امراض حادہ مین قلت ہضم اور نضج کا ہونا عضلہاے شکم کی خشکی اور تنگی پر دال ہے اور اگر چند بثرہ کلان سیاہ رنگ کے جسم پر ظاہر ہون تو قرب موت کی علامت ہے۔
	شراسیف کا سخت ہو جانا اور دونون طرفون سے ایک طرف نکلا ہوا معلوم دینا علامت ردی ہے۔
	عضلہاے شکم کلی منفخ اور برباد ہونا اور بدن کا لاغر ہونا ورم احشا کی دلیل ہے
استسقا کے متعلق	امراض حادہ کے بعد استسقا کا حادث ہونا نہایت ردی ہے اور مریض اس سے بہت کم نجات پاتا ہے۔
	اگر صاحب طحال کو جو پہلے سے اسہال خونی رکھتا ہو استسقا یا زلق الامعا عارض ہو تو یہ امر اوسکے لیے مہلک ہے۔
	استسقا والے کو کھانسی کا حادث ہونا علامت مہلک ردیہ ہے اور استسقا کے آخر مین منہ کا جوش مارنا مہلک ہے۔
	استسقا کے آخر مین زردیانی کا متشح ہونا موت کی علامت ہے ساتوین روز مریض مر جاوے گا۔
عروق کے متعلق	استسقار اور اسہال صفراوی کا انقطاع یا ناردی پیشانی اور کنپٹی چشم اور حلقہ کی نزدیک جو باریک رگین ہین اونکا نکل آنا اور ظاہر جلد مین دکھائی دینا علامت ردیہ ہے۔
مقعد کے متعلق	امراض حادہ مین بلا تکلیف مقعد کا نکل آنا رداءت اور قوت کے باطل ہونیکی دلیل ہے۔

قسم علامات	تفصیل علامات
خواب اور بیداری کے متعلق	تدبیر موافق کیجاوے تو یہ امر مریض کی بدحالی اور صحت نہونیکی دلیل ہے۔
	دن کا سونا یا رات کا جاگنا بشرطیکہ عادت نہو ردی ہے اور رات کا جاگنا سوء مزاج یا درد ہونے کی علامت ہے۔
	بہت سونا درحالتی کہ نبض ضعیف ہو ضعف قوت کی دلیل ہے خصوصاً جبکہ خواب اختلاط عقل سے ہو اور اوسکے خواب کو رطوبت دماغ سے سمجھنا مغالطہ ہے۔
	اگر سونے سے کسی اعضا میں ثقل عظیم یا درد شدید حادث ہو تو یہ امر عجز طبیعت پر دال ہے۔
	مریض کا ہر وقت جاگتے رہنا اور دن رات میں کسیوقت نیند نہ آنی خواہ کسی باعث سے اس امر کا ظہور ہو کمال ردی ہے۔
جلد کے متعلق	کشیدگی جلد اور اوسکا استخوان پر ایسا چمٹنا کہ اگر جلد کو ہاتھ سے کھینچا جاوے تو پھر اپنی جگہ بنجاوے کمال ردی ہے اور یہ امر آفت رطوبت غریزی کی دلیل ہے
	سانس کا سرد ہونا اور جلد سے گرم بخارات کا نکلنا انطفائے حرارت غریزی کی دلیل ہے۔
	بدون حادث ہونے رعاف یا اسہال کے جلد کا خشک اور کشیدہ ہونا قرب موت کی دلیل ہے۔
	جس مریض کی جلد سخت کھنچی ہوئی ہو اور مریض لاغر ہو تو وہ مریض بغیر پسینا آئے مرجائیگا اور جس مریض کی جلد متخلخل ہو اوسکو مرتے ہوئے پسینا بھی آویگا۔
عضلات شکم کے متعلق	عضلہا شکم کا تنگ ہو جانا احشا کی ضعیفی اور خشکی کی دلیل ہے اور اگر طعام بھی بخوبی ہضم نہو تو علامت ردی ہے۔

قسم علامات	تفصیل علامات
علامات متعلق بنفس	عادہ اور ذات الریہ مین ضیق النفس اور اختلاط ذہن کا عارض ہونا ردی ہے
	اگر مریض کو نفس متواتر اور غشی عارض ہو تو قرب موت کی دلیل ہے۔
	مریض کا امراض عادہ مین گریہ آلود سانس لینا یعنی اسطرح پر کہ کوئی شخص روتا ہے مریض کی بدحالی کا نشان ہے اور پے در پے سانس لینا اور کبھی کبھی سانس لمبی کھینچنا قرب موت اور حالت نزاع پر دال ہے۔
علامات متعلق بحالت بدن	حالت صحت مین جو سونے کا طریق ہے اوسکے برخلاف سونا ردی ہے اور جس مریض کو ہر چند درست کر کر سُلائین اور وہ پائین فرش کو سرک آوے اور اولٹا سووے تو یہ امر اوسکی بدحالی پر دال ہے۔
	ہاتھ پانوں پر کپڑا نہ لینا اور اونکو کھلا رکھنا اور ایک جگہ پر ڈالے رکھنا اور سوزش کا ہونا بدون اوسکے کہ ظاہر کی جلد مین حرارت معلوم ہو سخت تکلیف کی علامت ہے۔
علامات متعلق بحالت بدن	حالت مرض مین پشت پر سونا ضعف قوت اور سقوط قوت سے ہے یا احشا یعنے دل اور معدہ اور جگر اور رودہ مین اختلاط کی کثرت کی دلیل ہے۔
	اوندھے سونا اور ہاتھ پانوں کا پھیلائے رکھنا ردی ہے اور یہ امر اخلاط کی زیادتی اور درد شکم کی دلیل ہے اور چیت یا اوندھی بہت سونا آفت احشا کی دلیل ہے۔
	اگر مریض روز بروز ایسا ناطاقت ہوتا جاوے کہ پہلے چلنے پھرنے سے رہجاوے اور پھر بیٹھنے اوٹھنے اور پھر کروٹ لینے اور سیدھا سونے سے یہانتک کہ ہوتے ہوتی بات کرنے سے بھی عاجز آجاوے حالانکہ ہر چند معالجہ اور

قسم علامات	تفصیل علامات
دماغ کے متعلق	ذہن کا ظہور پانا اور انکشاف عظم سے جمرہ پیدا ہونا جسکو سرخ بادہ کہتے ہین اور جمرہ سے عفونت کا پیدا ہونا اور قروح مین ضربان شدید سے انفجار الدم کا حادث ہونا اور براز کے اسہال خونی اور قطع استخوان سے اختلاط ذہن کا عارض ہونا علامات ردیہ مہلکہ مریض کی بدحالی پر دلالت کرتی ہے۔
	فواق اور مرض چشم کاٹنے یا اسہال کے بعد یا فواق کاٹنے کے ساتھ اور اختلاط عقل کا قولنج کے ساتھ حادث ہونا مریض کی بدحالی پر دلالت کرتا ہے۔
معدے کے متعلق	امراض حادہ مین استفراغ مفرطہ کے بعد اور تشنج کا پیدا ہونا ردی ہے۔
	امراض مزمنہ حادہ مین بھوک کا بالکل جاتا رہنا علامت ردیہ ہے۔
	عضلات بدن مین یبوست کا بھر جانا اور اونکا درد کرنا ورم سے معدہ پر دال ہے اور امراض معدے مین ضعف معدہ کا عارض ہونا دارت حال کی دلیل ہے اور معدہ کا منقبض اور فشردہ ہونا ردی ہے۔
	امراض حادہ مین ناک اور منہ سے سرد ہوا کا نکلنا ردی ہے کیونکہ یہ امر انطفاے حرارت غریزی کی دلیل ہے۔
سانس کے متعلق	سانس کا متواتر سریع ہونا حرارت کی زیادتی پر دال ہے اور عظیم متواتر اور عظیم متفاوت اور سرد ہونا اختلاط عقل اور انطفاے حرارت غریزی کا نشان ہے۔
	نفس منقطع یعنی جو سانس کہ دو دفعہ کرکے پوری کیجاوے عضلات صدر مین آفت ہونیکی دلیل ہے۔
	بودار سانس کا آنا عفونت اخلاط اور اعضاے باطنہ کی علامت ہے امراض

قسم علامات	تفصیل علامات
منہ اور لب اور زبان کے متعلق	زبان کا سیاہ اور نیلا ہو جانا جبکہ غشی اور ہر دو سرسام کے بیچ کے استخوان اور آنکھوں کی پلکوں میں درد اور سوزش اور لذع عارض ہو تو قرب موت کا نشان ہے۔
	لبوں کا سفید ہو جانا دل اور جگر کے ضعف پر دال ہے اور مریض کے منہ سے تعفن اور بدبو آنا حرارت اور تعفن اخلاط کی دلیل ہے۔
	سرسام والے کا منہ ٹیڑھا ہو جانا علامت ردی اور مریض کی بدحالی کا نشان ہے۔
	خناق کا ایکبارگی بدون اوسکے کہ بحران میں ہو حادث ہونا اور منہ میں کف کا بہت آنا ردی ہے اور حمیات حادہ میں اوس امر کا ظہور یا ناقابل ہے
گردن اور حلق اور ورم کے متعلق	گردن کا اسطرح پر معوج یعنے ٹیڑھا ہو جانا کہ حلق سے طعام اور ترنے کو مانع ہوا اور یا امراض حادہ میں ذبحہ اور عسر بلع کا عارض ہونا اور اگر مریض پانی پینا چاہے تو حلق سے نیچے نہ اوترنا اور یا پانی ناک سے نکل آنا علامات ردیہ مہلکہ ہے خناق کے ورم کا بسوے داخل منتقل ہونا اور ظاہر میں بدن پر ورم معلوم دینا اور منہ سے کف نہ آنا درد سے تسکین ہونا قرب موت کی علامات ہیں یا مادہ کا ریہ کی طرف منتقل ہوتا ہے۔
پیروں کے متعلق	ذات الجنب اور ذات الریہ اور ذات الصدر سے سرسام کا پیدا ہونا اور اختلاط شدید افراق سے تشنج اور تمدد کا ظاہر ہونا اور سر پر ضربہ کے ہونے سے اختلاط ذہن اور حیرت کا واقع ہونا اور نفس المدہ سے سل کا ہونا اور رم جگر سے فواق کا عارض ہونا بیخوابی سے تشنج اور اختلاط

۴ چیچک کا بیٹھ جانا
۴ حلق سے نیچے نہ اوترنا ۱۲
۴ نفخ اول کا کم ہونا ناری کا اور
یا ان سب کا بیٹھ جانا ناری کا
سینہ اور پسلی میں درد ہونا
حادث ہونا ۱۲ از عدد و الاعراض
۴ ریح کا محبس
۲۹ اور سرسام صدمہ شدید سے
اور ذات الریہ اور ورم جگر
اماس پسینہ اور قشعریرہ
سے حادث ہوتا ہے ۱۲ از عدد و الاعراض
۴ فواق فارسی میں اکوہک
اور ہندی میں ہچکی کہتے ہیں
طبقہ اطلس معدے کا اوپر کا صعود
کرتا ہے ۱۲ سوا سطے اس تمام سے
موسوم ہوا ۱۲ از عدد و الاعراض

قسم علامات	تفصیل علامات
کان کے متعلق	اور انقلاب یعنی کان کا برگشتہ ہونا اور کان کے میل کا خشک ہوجانا ردی ہے اور یہ امر غلبۂ حرارت غریبہ اور جفاف میں خون اور روح اور حرارت غریزیہ کی نہ پہونچنے کی دلیل ہے۔
	حمیات حادہ میں کان کا درد کمال ردی اور مہلک ہے اور اگر کان سے میل یا پیم جاری ہوجاوے تو کبر سنون کے بچنے کی علامت ہی کیونکہ لڑکے اور جوان اسکی تکلیف نہیں اوٹھا سکتے اور اوسکے جاری ہونے سے پہلے نسبت اوسکے تکلیف اور شدت حس کی مرجانی ہے۔
دانتون کے متعلق	بیداری میں بدون ارادہ دانتونکا باہم گھسنا جنون ہوجانیکی علامت ہے اور اگر بعد اوسکے اختلاط عقل سے عارض ہو تو ہلاکت کی دلیل ہے۔
	دانتونکی سبزی اور اونکا اسطرح پر باہم گھسنا کہ گویا کوئی چیز چبا رہا ہے حالانکہ کوئی چیز منہ میں نہو تو یہ امر نہایت ردی اور قرب موت کی علامت ہے۔
منہ اور لب اور زبان کے متعلق	امراض حادہ میں لب کا خشک اور برگشتہ کوتاہ اور سرد ہوجانا ردی ہے اور عضلاۃ لب کی تشنج کی علامت ہے۔
	ابتدائے مرض سے چودھوین دن اگر زبان اور لب پہلے خشک ہوجاوین اور بعد اوسکے خشن اور سیاہ ہوجاوین تو یہ امر مریض کے مرجانی پر دلالت کرتا ہے
	لبون کا پھٹ جانا اور اوس سے زرد پانی کا نکلنا سخت حرارت اور مریض کی تکلیف پر دال ہے۔
	منہ کا کھلا رہنا۔ عدم قوت کی دلیل ہے اور لبون کا نیلا اور سیاہ ہوجانا قرب موت کی دلیل ہے۔

قسم علامات	تفصیل علامات
کیفیت حسیہ کے متعلق	ہر قسم کی سوداوی مزاج کو آنکھ کے احوال سے دریافت کرتے ہین جس مریض کی آنکھ بدون رونق اور چمک دمک کے سیاہ ہو کمی عمر یا دم نواحی پر حکم کرتی ہے۔
بینی کے متعلق	ناک کا پچیدہ اور چوڑا ہو جانا اور اوسپر شکن پڑنی تشنج اعصاب ناک کی علامت ہے دولے عطس آور سے عطسہ کا ہونا اور مریض کو مشک یا روغن گاؤ یا گاجی مٹی کی جس سے سر دھوتے ہین یا مٹی نمناک کی بو آئے علامت رد یہ مہلکہ ہین امراض حادہ پھٹے پانی کا نتھنو نسے نکلنا یا زرد پانی کا ناک سے جاری ہونا غلبہ ضعف اور قرب ہلاکت کی علامت ہے۔
	ابتدائے مرض مین چھینک کا آنا بہت برا ہے زکام اور غلبہ خلط کی علامت ہے مگر مسہل کے بعد اور مرض کے آخر مین عطسہ کا ہونا اچھا ہے امراض حادہ مین ناک سے بدبو آنی بہت جلد مرجانیکی دلیل ہے اور مریض کا بدون سبب باوجود رعشۂ دست اور غفلت حواس کے ناک مین انگلی کرنا کمال ردارت کی دلیل ہے۔
	ریہ یعنے پھیپھڑہ اور اضلاع کی سب بیماریون مین زکام اور عطسہ کا ہونا کمال ردی ہے جس مریض کی منی رقیق اور ناک مین رطوبت بالطبع زائد ہو تو اوسکا بچ رہنا بہ نسبت مرجانیکے بہت قریب ہے۔
کان کے متعلق	کان کا ابھرا ہوا معلوم دینا اور انخفاض یعنے اندر گھسا ہوا نظر آنا

قسم علامات	تفصیل علامات
علامات متعلقہ کیفیت حدقہ	امراض حادہ مین اوسکی شدت کے بعد نیچے اوپر کی دونون پلکون کا باہم چپٹنا قرب موت کی دلیل اور اگر بعد اس ظہور کے خفقان بھی پیدا ہو جاوے تو مریض گویا مردہ ہی ہے یعنے بہت ہی عنقریب مرجاویگا۔
	آنکھہ کا اسطرح پر کھلا رہنا کہ اگر نزدیک اوسکے انگلی کیجاوے تو مریض آنکھہ بند نکرے کمال ردارت اور ہلاکت کی علامت ہے۔
	اگر عشہ والی کی آنکھہ سکون نکرے یا عشہ خود آنکھہ مین پیدا ہو تو علامت مہلکہ ہے۔
	سفیدی یا سیاہی کا دفعتہً آنکھہ مین عارض ہونا موت کی علامت ہے بسبب اسہال و بیداری اور بھوکھہ کے آنکھہ کا احول ہونا اور نیچے چلا جانا قرب موت کی دلیل ہے۔
	بدون حرکت کے نظر کا واقف یعنے ٹھہر جانا علامت ردیا اور رمص یعنے چرک یا بس کی کثرت ردی ہے اور اگر حدقہ یعنے سیاہی چشم پر جالہ عنکبوت کے مانند کچھہ پایا جاوے اور کنارہ چشم کیطرف اگر حرکت بنجاوے تو یہ امر قرب موت کی علامت ہے۔
	آنکھہ کا اندازے سے زیادہ کھولنا اور بیہودہ باتین کرنی علامات ردیہ مہلکہ ہین سفیدی کا زیادہ ہونا ردارت حال اور یا کبھی مواد حادہ پر دلالت کرتا ہے
	حکماء ہند تمام امراض اور اخلاط فاسدہ زائدہ اور امراض باطنیہ اور

قسم علامات	تفصیل علامات
کیفیت چشم کے متعلق	سفیدی کا نیچے کیطرف ظہور ہونا اور سیاہی اوپر کو میل کرنا ضعف قوت اور دل کی بدحالی پر دال ہے اور سیاہی کا اوپر کیطرف بسوے ظاہر میل کرنا اضطراب طبیعت اور وحشت دماغ پر دلالت کرتا ہے پس لائق ہے کہ مریض کی آنکھ کا حال حالت خواب مین دیکھا جاوے اور اگر آنکھ کی سفیدی پلک چشم سے منطبق ہو اور باعث اسکا اسہال اور شرب دوا بھی ہو اور حالت صحت مین مریض کی عادت بھی ایسی ہو تو ضعف عضلہ پلک چشم اور ضعف بدن پر دال ہے۔
	حالت خواب مین آنکھ کا کھلا رہنا روشنی اور سفید چیز کا خوش معلوم نہ دینا آنکھ کی سفیدی کا سرخ یا عروق چشم کا سیاہ تمام علامات ردیہ مہلکہ ہین۔
	امراض حادہ خصوصًا سرسام اور ازین قبیل دیگر امراض دماغیہ مین دونو آنکھو لنسے کسی آنکھ کا چھوٹا ہونا یبس عضلہ اور فساد دماغ کی دلیل ہے آنکھ کا احول ہو جانا اور اختلال عقل کا ہونا۔ خاص عضلات چشم مین تشنج کی دلیل ہے۔
	حمیات حادہ مین آنکھ کا سریع الحرکۃ ہونا جنون عارض ہونیکی دلیل ہے اور حمیات غیر حادہ مین اس امر کا پایا جانا رعشہ ہونے کی دلیل ہے ایک آنکھ سے بے ارادہ آنسو کا جاری ہونا۔ اور امراض حادہ مین بدون زندگی آنکھ کا اوبھر آنا کثرت نزلات اور آنکھ کیطرف مواد کے رجوع ہونے یا ورم دماغی پر دال ہے۔

قسم علامات	تفصیل علامات
صداع کے متعلق	اور ساتوین دن زائل ہوجائیگا۔ اور اگر پانچوان دن آغاز کرے تو چودھوین دن زائل ہوجائیگا۔
	صاحب سکر کو اگر ایکبار گی سکوت یعنی خاموشی عارض ہو تو اوسکے مرجانے یا تشنج ہوجانے کی دلیل ہے اور اگر باتین کرے اور تپ عارض ہو اور کچھ مدت گذر جائے کہ خمار اوسکا متحلل ہوجاوے تو بچ رہیگا اور جس بیمار کو تمدد عارض ہو چوتھے روز مرجائیگا۔
ہیئت چشم کے متعلق	آنکھ کی سفیدی کا متغیر ہونا بلغم خام کی غلبہ اور فجاجت اخلاط اور ضعف معدہ اور طول مرض کی دلیل ہے۔
	آنکھ کا نہایت سرخ ہوجانا جسکو احمر قانی کہتے ہین غلبۂ خون اور اوسکی حرارت اور امتلا اور ورم دماغ پر دلالت کرتا ہے۔
	آنکھ کا احمر ناصع یعنی سرخ ہوجانا حرارت اور جوش خون پر دال ہے اگر سرخی ناک کیجانب سفیدی مین مستوی ہو تو اوسی سرخی سے جو منتشر غیر مستوی ہو بہتر اور اسلم ہے کیونکہ یہ مرض اکثر رمد پر دلالت کرتا ہے اور اگر سرخی متصل صدغین یعنی کنپٹی کے ہو اور یا متفرق غیر مستوی ہو تو یہ امر انتشار بخار عفونیت اور حرارت غریزی کے ضعف اور حرارت غریبہ کے غلبہ پر دلالت کرتا ہے۔
	آنکھ کا کسنبھہ کے مانند مکدر اور غبار آلود ہونا نقص خلط اور غلبہ سودا اور دل اور دماغ اور روح کی سوء مزاجی پر دال ہے۔
	اگر آنکھ پہلے سفید ہو اور پھر نیلی اور بنفشی اور سیاہ ہوجاوے تو اوسکے بطلان حرارت کے باعث سے قرب موت کی دلیل ہے۔

قسم علامات	بیان علامات
حواس کے متعلق	مریض کا رنگون اور روشنی سے بھاگنا حرارت غریزی اور روح نفسانی اور قوت حساسہ کے قصور پر دال ہے۔
	مریض کی آنکھون کا تاریک ہوجانا اختلاط عقل پر دلالت کرتا ہے اور سوائے ازین ناف مین چیش اور قے کا ہونا ردی قتال ہے کیونکہ یہ امر اخلاط ردیہ اور دماغ کیطرف بخارات کے چڑھنے کی دلیل ہے۔
	ہولناک خیالات کا دیکھنا یا زنگی کو اسطرح خواب مین دیکھنا کہ ڈراتا ہے اور تکلیف دے دیکر کھینچتا ہے خلط سودا کی احتراق اور قرب موت کی دلیل ہے اور خواب مین برف کا دیکھنا اخلاط بارد کی دلیل ہے۔
حواس کے متعلق	اگر مریض مرض حاد مثل سرسام اور ذات الریہ مین بازی کرے یعنی دیوار یا کپڑے پر سے کچھ چنے اور یکیون کا شکار کرے تو مریض کے عنقریب مرنیکی دلیل ہے۔ اختلاط ذہن کی ساتھ اگر ہنسی بھی ہو تو بہتر ہے اور اگر غم اور حزن ہے تو ردی اور باخطر ہے ایسا ہی اختلاط عقل کا نرمی اور آرام سے ہونا ردی ہے
	مرض حاد مین اگر سر درد ہمیشہ رہے ضعف قوت اور علامات ردیہ بھی ظاہر ہون تو یہ امر مرض کے قتال ہونیکی دلیل ہے پس اگر مریض کے منہ اور چھاتی مین ثقل معلوم دی اور مریض جوان ہو تو ساتوین دن رعاف ہونیکی امید ہے اگر ساتوین روز رعاف نہوا اور بیس دن گذر جائین تو آنکھ یا کان یا ناک سے سیلان مادہ اور حوالی گردن یا کان کے نیچے ظہور خراج یعنے ورم کی امید ہے اور اگر ابتدائے مرض مین صداع کا ظہور ہو تو چوتھا اور پانچوان دن نہایت سخت ہوگا۔

قسم علامات	بیان علامات
روبیت کے متعلق	صورت مریض کا میت کیصورت پر اس انداز سے بدل جانا کہ آنکھین گردناک کھنچی ہوئی کنپٹیون کا نیچے دھنس جانا کانون کا سرد ہونا پوست پیشانی کا کھنچ جانا رگون کا بدن پر ظاہر ہونا چہرے کا رنگ نیلہ یا سبز یا سیاہ یا زرد یا سفید ہو جانا رونق اور تازگی کا نرہنا اور چہرے پر غبار سا ظاہر ہونا حرارت غریزیہ کا اور ضعف مزاج اور حرارت غریزیہ کی قلت اور اطراف بدن مین روح نہ پہونچنی جلدی موت آنے کے نشان ہین اور اگر یہ علامات شدت اور طول مرض سے نہون بلکہ بھوک اور ضعف جو بسبب کثرت استفراغ کے حاصل ہوا ہی اور تعب شدید یا زیادہ جاگنے اور درد شدید سے عارض ہون تو مریض تدبیر لائق اور علاج معالجہ کے اچھا ہو جائیگا۔
حواس کے متعلق	چھاتی کی رگون کا ظاہر ہونا رنگ کا ایکبارگی سیاہ یا زرد یا سبز ہو جانا دماغ کیطرف مواد فاسدہ کے رجوع ہونے یا دماغ اور اوسکے نواح مین ورم پیدا ہونے کی دلیل ہے اور رنگ ورو کی زردی غلبہ حرارت غریزیہ اور ضعف معدہ اور جگر پر دال ہے رنگ اور حرارت بدن کا بایمعنی تغیر پانا کہ بعض اعضا سرخ اور بعض سبز اور بعض سیاہ اور بعض کا سفید ہو جانا اور اسیطرح سے بعض اعضا کا گرم اور بعض کا سرد ہونا نہایت ردی علامتین ہین بطلان حواس خصوصاً شنوائی اور بینائی کا باطل ہو جانا نہایت ردی ہے کیونکہ حس باصرہ کا اسطرح پر باطل ہونا کہ مریض کو کسی وقت کوئی چیز دکھلائی نہ دے تو یہ امر روح اور حرارت غریزی کے ضعف اور اوسکی کمال ردارت کی دلیل ہے۔

۲۲ پانچوان سے مراد ہے ۱۲ از خیابان اللغات

چیزی شبیہ بدانہ انگور سیاہ اور اوسکا حلقہ سرخ یا خود سرخ اور اوسکا حلقہ سیاہ یا زرد تو مریض
جلد مرجائیگا اور اگر جلدی نہ مرا تو پچاس روز سے زیادہ نہین جیگا اور عرق سرد کا بہت آنا
موت کی علامت ہی ہفتم اگر مریض کی رگ پر جو گردن مین ہی چیزی شبیہ بدانہ انجیر سفید رنگ یا
صلابت ظاہر ہو تو مریض بیس روز مین مرجائیگا اور اگر اس مدت مین نہ مرا تو پچاس روز سے زیادہ
نہ جیگا اور قویتر یہ نشان ہی کہ مریض کو ابتدای مرض مین اشیای حارہ حریفہ کی بہت خواہش ہوگی
ہشتم اگر مریض کی بائین چھاتی پر دانہای سرخ با صلابت ظاہر ہون اور اوسکی گردن مین خارش
شدید عارض ہو تو مریض چوتھے روز مرجائیگا نہم اگر مریض کے چہرے پر دمل ہیدر ظاہر ہو اور بعد
اسکے حکۃ الانف یعنی ناک مین خارش پیدا ہو تو مریض ابتدای ظہور مرض ہی دوسرے روز مرجائیگا دہم
اگر مریض کے بدن پر اورام رخوہ جو بدن کو سست کردین ظاہر ہون اور اختلاط عقل بھی عارض ہو
تو مریض جلدی مرجائیگا یازدہم اگر مریض کی زبان پر مرض حاد مین دانہ سیاہ نخود کی برابر ظاہر ہو تو
مریض کے مرنیکی علامت ہی اور مجاری معدہ مین حدوث بثور کی دلیل ہی اور قویتر نشان ہے کہ مریض
ابتدای مرض مین اشیای حارہ کی بہت خواہش کرتا ہے

دوسرا مطلب اون علامات کے بیان مین جو حکیم بقراط یونانی
اور دیگر حکمای حاذقین نے اپنی کتب مین بہ تفصیل تمام سر سے
پانون تک کے اعضا سے جو متعلق ہین لکھے ہین

جدول ذیل کے پہلے خانے مین اوسکا نام ہے جس سے یہ علامات متعلق ہین
اور اوسرے خانے مین اون علامات کی تفصیل ہے

دہونڈا

نفیس
اول درشیہ
بیضہ منقوبہ
دیکون لام
نقرہ وطلا
بخرہ دموی
سے مراد
سے ہو
خرابات
۲۱ سیاہ نمودار
اورام حارہ
کی بعض سے
بکاح اوکی
دماغ اور
دماغیل ہے
۱۱۲ زصد دوالم فی

تو مریض ابتدای ظہور مرض سے تین ماہ مین مرجائیگا کیونکہ یہ مرض سوداوی ہی اور بحران اسکا دیر کے بعد
ہوتا ہی اور یہ بحران ناقص اور ردی ہی اور قوی نشان یہ ہی کہ مریض ابتدائے مرض مین باعث
اسکے کہ مادہ اسکا سوداہی اور طبیعت اشیاء لطیفہ کو بسبب ضدیت کے بہت چاہتی ہی ترمنا اور
پانی کی بہت خواہش کرتا ہی اور بول بھی بکثرت اور بافراط آتا ہی پنجم جب مریض کی گردن کے
نیچے اور ہونٹھ پر بھی کہ باہین آنکھ کی نیچی ہی بثرہ یعنے سیفروس ظاہر ہو تو مریض ابتدای ظہور مرض سے اسیوین
رات کہ بحران ناقص اور ردی کا دن ہی مرجائیگا امام بقراط نی برخلاف ماسبق کی یہان انکا ذکر کیا ہی
کیونکہ مادہ اس مرض کا سرد ہوتا ہی اور رات کی ہوا بھی سرد ہی پس لامحالہ موت رات کو واقع ہوگی اور
قویترین نشان ہی کہ مریض ابتدای مرض مین اشیای شیرین اور غذای رویہ کیطرف بسبب بروودت
مادہ کی بہت خواہش کرتا ہی تنبیہ چونکہ اصل رسالہ قبریہ جو عربی مین ہی اوسمین صرف یہی پنجیس علامات
جو یہان ہوئین مندرج ہین اور صاحب مخزن الادویہ نی خلاصۃ الحکمۃ مین چھتیس لکھی ہین ہمنے باقی گیارہ
علامات کو علیحدہ ذیل مین لکھا ہی **اول** اگر مریض کے بدن پر امراض حارہ مین ثور مانند متفرق
اور پراگندہ دانہ جاورس یعنے چینی کے مانند پیدا ہون تو ردی علامت ہی اور اگر ثور بڑی ہین تو ردت
اونکی کم ہی **دوم** اگر مریض کے بدن پر حالت مرض مین یا مرض سے پہلے قرحہ پیدا ہوا ہو اور خود بخود خشک
یا سیاہ اور سبز ہو جاوی تو مریض کے مرجانیکی علامت ہی **سوم** اگر مریض کے دہنی یا بائین پشت پر بثرہ یا دردشدید
پیدا ہو تو مریض ابتدای ظہور مرض سے ساتوین روز مرجائیگا اور قوی نشان یہ ہی کہ مریض ابتدائے
مرض مین اشیای شیرین کو بہت چاہتا ہی **چہارم** اگر مریض کے پیٹ مین درد پیدا ہو اور ابرو پر
ثور سیاہ رنگ کا شبیہ بباقلا ظاہر ہو اور قرحہ پڑ جاوی تو مریض کے مرجانیکی علامت ہی اور قوی
نشان یہ ہی کہ مریض کو ابتدای مرض مین سبات یعنی خواب بکثرت عارض ہوتی ہی **پنجم** اگر مریض کو
درد جگر اور درد دندان اور سوختہ سر مین خارش شدید پیدا ہو اور ہر دو ابہام مین یا اونکی نیچے کچھ دانہ باقلا کے
مانند ظاہر ہون تو مریض ابتدای ظہور مرض سے پانچوین روز کہ بحران ناقص اور ردی کا دن ہی مرجائیگا اور
قویترین نشان ہی کہ مریض کو ابتدای مرض مین عسر البول یعنی بول کا اعاقہ ہوگا **ششم** اگر مریض کے زانو پر

پچیسوین روز کہ بحران ناقص اور ردی کا دن ہی اور مادہ اسکا دل اور دماغ کے قریب ہی موت
واقع ہوگی اور نشان قوی یہ ہی کہ مریض کو ابتدائے مرض مین خواب غیر طبعی مسمی بہ سبات
بکثرت عارض ہوتا ہی کیونکہ اس مرض مین خون ہی اور خون خصوصا بحالت ردیت کثرت نوم کا
باعث ہی چنانچہ صاحب بدء لکھتے ہین ومادته دم ردی مستحیل الی الرداءة اسمیة متغیرة اللون
مفسدة العضو وتیادی ضرر ہا من طریق الشرائین الی القلب ویفسد جوہر روحه بسبت وپنجم اگر مریض کے
تخنے پر چند دانے سیاہ رنگ کے ظاہر ہون تو ابتدائے ظہور مرض سے اٹھائیسوین روز کہ بحران ناقص
اور ردی کا دن ہی موت واقع ہوگی کیونکہ انجرہ ردیہ دل اور دماغ کیطرف بواسطہ شریان صعود کریگی
اور انفساد روحین سے موت واقع ہوگی اور قویتر یہ نشان ہی کہ مریض ابتدائے ظہور مرض مین
ہوائے سر اور طحمہ سر دبالفعل اور بالقوہ کی غلبہ حرارت کے باعث سی جو بواسطہ طاعون دل کو
حاصل ہے بہت خواہش کرتا ہی بسبت ودوم جبکہ مریض کی بائین چھاتی پر دانہ اشقری پیدا ہو
تو ابتدائے ظہور مرض سے چوتھے روز کہ بحران ناقص اور ردی کا دن ہی کیونکہ سابوع تمام نہین ہوا
اور محل مرض موضع شریان اور دل کے متصل اور دماغ کے قریب ہی صعود اور نزول انجرہ ردیہ سے
روح حیوانی اور نفسانی فاسد ہوکی لامحالہ موت واقع ہوگی اور قویتر یہ نشان ہی کہ مریض کو
ابتدائے مرض مین خارش شدید آنکھون مین عارض ہوگی اور کسی دوا سے اوسکو تسکین نہو گی کیونکہ مادہ
وموجب اسکا جب آنکھون مین آتا ہی تو پلک اور طبقات چشم کو پراگندہ کرتا ہی اور طبیعت اسکو آنکھ سے
دفع کرنا چاہتی ہی خارش ظہور پاتی ہی بسبت وسوم اگر مریض کے وسط سر مین سقیروس کہ ورم بلغمی
ہی نرم بیدرد گردگان کے برابر برنگ سیاہ پیدا ہو تو ابتدائے ظہور مرض سے چالیسوین روز کہ
بحران ناقص کا دن ہی کیونکہ چھٹا سابوع تمام نہین ہوا موت واقع ہوگی اور مریض مرجائیگا
اور قویتر یہ نشان ہی کہ مریض کو ابتدائے مرض مین سبات شدید عارض ہوگی اور خربزہ
اور ترمز کی نہایت خواہش کریگا اور بول بھی بافراط آئے گا اور یہ سب آثار بلغمی کے باعث سے
ہین بسبت وچہارم اگر مریض کے سینے پر ورم طاعون یا سرطان بیضہ کے مانند بگال سیاہی سیدا ہو

جیسا کہتے ہین کہ پندرہ سے بیس دن تک اور بیسوان دن شمار سے خارج ہوتا ہی پس چھٹے روز کہ
بحران ناقص کا دن ہی موت واقع ہوگی اور نشان قوی یہ ہی کہ مریض ابتدای مرض مین قے
بہت کرتا ہی کیونکہ جب یہ مادہ خبیثہ محترقہ دنجارای یا کراثی معدہ مین منتشر ہوتا ہی تو معدہ اوسکو
قی سے دفع کرتا ہی ہفتدہم جب مریض کی ٹھوڑی کے نیچے دانہ سرخ مشبہ بدانہ با قلا ظاہر ہو تو
مریض ابتدائے ظہور مرض سے باون دن مین مرجائیگا کیونکہ یہ بثرہ قریب بدماغ ہی اور اس سے صعود
اور نزول بخارات کا دماغ اور دل کیطرف ہی پس ہر دو روح کی فساد سے لامحالہ موت واقع
ہوگی اور قویتر نشان یہ ہی کہ ابتدائے مرض مین مریض کے منہ سے بسبب قرحہ یہ کی جو نزدل
مادہ بثرہ سے حادث ہوا ہی بلغم بکثرت خارج ہوتا ہی ہجدہم جب مریض کے سوراخ قضیب مین
درد شدید پیدا ہو اور بعد عروض اس درد کی ہاتھ پر بثرہ سیاہ رنگ کا کہ حمرہ یا طاعون سے مراد ہی
ظاہر ہو تو مریض ابتدائے ظہور مرض سے پانچوین روز کہ بحران ناقص دی کا دن ہی مرجائیگا کیونکہ
مادہ مرض قضیب کیطرف کہ عضو عصبانی کثیر الحس ہے اور دماغ اور دل سے بواسطہ عصب اور
شرائین کی شراکت رکھتا ہی نازل ہوا ہی پس ہر دو اعضای رئیسہ کیطرف اس سے بخارات
صعود کرینگے اور انکے فساد سے لامحالہ موت واقع ہوگی اور قویتر نشان ہے کہ مریض ابتدائے
مرض مین اندفاع حرارت کے لیے جو دلمین واقع ہوتی ہی اشیای سیالہ کی بہت خواہش کرتا ہے
کیونکہ یہ درد حمی سے خالی نہین ہوتی اور حمی کو عطش لازم ہی نوزدہم جب مریض کے کان یا بیچ کان
طاعون یا حمرہ بفتح جیم بدرد شدید سیاہ رنگ کا پیدا ہو تو ابتدائے ظہور مرض سے نوین روز کہ
بحران ناقص ردی کا دن ہی سوج نکلنے سے پہلے بسبب اسکے کہ سر دوقت کو کثافت مسام واجب
اور لازم ہی مریض مرجاویگا کیونکہ انجرۂ ردی کا صعود اور نزول دل اور دماغ اور جگر کیطرف ضرور
ہوگا پس ہر سہ روح کی فساد سے موت واقع ہوگی اور نشان قوی یہ ہی کہ مریض کو ابتدای مرض مین
خمیازہ شدید عارض ہوتا ہی بستم جب کہ مریض کے بغل یا کان کی پیچھے یا اربنہ یعنی بن ران مین
طاعون کہ ورم سیاہ مشہور ہی سفرجل کے برابر برنگ سیاہ ظاہر ہو تو ابتدائے ظہور مرض سے

لکھتے ہین سقوط الشہوۃ فی المرض الحار یکون بسبب اختلاط الرديۃ فی المعدۃ والعروق سیزدہم جب
مریض کی بائین آن پر سرخ مادہ کو خالص ورم صفراوی ہی دے درد شدید ظاہر ہو اور طول اوسکا بائین
تو مریض ابتدای ظہور مرض سی چھبیسوین دن کہ یہ دن مافوق العشرون اور ماتحت الثلثون یعنی بیس ہی اور
اوتیس سے نیچی ہی اور سابوع یعنے سبع چہارم پورا نہین ہوا مر جائیگا اور قویتر نشان یہ ہی کہ مریض کو ابتدای
مرض مین بسبب سے صفرا اور خون کی خارش یعنی کھجلی بہت ہوتی ہی اور چونکہ مادہ مرض خشک ہی مریض
اشیاء رطبہ مثل یقولات وغیرہ کی زیادہ خواہش کرتا ہی چہاردہم جب مریض کے بائین کان کی نیچے سقیروہ
شبیہ بدانہ مکوہ پیدا ہو تو مریض بیسوین دن اوسی ساعت مین کہ جسمین یہ بثرہ پیدا ہوا تمام مر جائیگا
کیونکہ محل مرض دماغ کی قریب ہی دماغ کو ضرور آفت پہونچیگی اور پھر دلکی طرف سی نزول کرکے روح کو
فاسد کریگی لامحالہ بیسوین دن کہ سبع سومی پورا نہین ہوا اور بحران ناقص کا دن ہی موت
واقع ہوگی اور نشان قوی یہ ہی کہ مریض ابتدای مرض مین بول بافراط کرتا ہی کیونکہ مادہ رقیق
بول سی خارج ہوتا ہی اور غلیظ باقی رہتا ہی چنانچہ صاحب جامع لکھتے ہین فتحلل منہ الرقیق ویحتبس منہ الکثیف
پانزدہم جب مریض کے بائین کان کی نیچے بثرہ سیاہ ظاہر ہو تو مریض ابتدای ظہور مرض سے
چودہ بیسوین روز کہ بحران ناقص کا دن ہی اور سابوع چہارم پورا نہین ہوا مر جائیگا کیونکہ مادہ
اس مرض کا خبیث ہی اور بثرۂ رديہ کا صعود اور نزول جانب دماغ اور دلکی ضرور ہوگا
پس فساد روح سی موت واقع ہوگی اور نشان قوی یہ ہی کہ مریض ابتدای مرض مین آب خنک کیطرف
بہت مائل ہوتا ہی کیونکہ یہی بثرہ کہ ورم حار ہی اسکو تپ کا ہونا بھی واجب ہی اور حمی کو پیاس کا
ہونا لازم اور چونکہ یہ بثرہ نہایت حادی اور جگر مین پیدا ہوتا ہی حرارت غلبہ کرتی ہی اور طبیعت
اندفاع مادہ کیواسطے آب سرد کی خواہش کرتی ہی شانزدہم جب مریض کے داہنے کان کی نیچے
بثرہ حادہ شبیہ بجمر ق النار کہ طاعون سی مراد ہی دانہ باقلا کی برابر پیدا ہو تو مریض بسبب صعود اور نزول
الجزہ رديہ بسوی دماغ اور قلب اور انفساد روحین کے ابتدای مرض سے ساتوین دن مر جائیگا مگر
چونکہ ساتوان دن بحران جید کا ہی دیہان کہہ سکتے ہین کہ انتہا کا دن ایام معینہ سے خارج ہے

زیل ہونا بعوض کا
الجاء ہونا بسبب
انخلاط ردیہ
جزا کہ بعوض اور
عروق مین ہونا
ہونا سے
سیر نہ ہونا
اور سیمن سے
تحلیل ہونا یا
اور کثیف
اور سیمن سے
بجائے سابوع ہونا
ہو جائیگا
حرق قباح لغت
سوختن و بریختن
آتش اور حرق النار
طاعون اور صعوذان
سے مراد ہی ۱۲
صعود الاجزاء

جانب سے بخارات کا نزول ہوگا جس سے روح حیوانی فاسد ہوگی اور موت واقع ہوگی اور
قویتر نشان یہ ہی کہ مریض کو ابتدائے مرض مین بول کثیر اور غلیظ آئے گا کیونکہ جب مادہ حادہ
غالب ہوتا ہے تو رطوبت بدنیہ کو پگھلاتا ہی اور رطوبات مجرای بول سے بسبب اسکی کہ طبیعت
اسکا خارج کرنا مجرای بول سے سہل جانتی ہین خارج ہوتی ہین دہم اگر مریض کی جلد پلک پر
تین دانہ بثرہ کہ ایک کا رنگ سیاہ اور باقی کا اشقرائی سرخ مائل بزردی ظاہر ہون تو یہ مریض
ابتدائے ظہور مرض سے ساتوین روز کے ابتدا مین کہ چھٹے دن کا اخیر اور بحران ردی ناقص کا دن ہے
مرجائیگا اگرچہ امام بقراط نے ساتوان دن موت کا لکھا ہی مگر اس سے ابتدائے ساتوین روز لینے
آخر چھٹے روز کی مراد ہی کیونکہ چھٹا دن بحران ناقص اور ساتوان روز بحران جید کا ہی اور نشان
قوی یہ ہی کہ مریض کو ابتدائے مرض مین بضاق یعنے آب دہن بسبب عصر مادہ رطوبات دماغ کی
بہت عارض ہوگا یازدہم اگر مریض کی پلک چشم پر بثرہ نرم سیاہ رنگ کا شبیہ بجو یعنی اخروٹ
کے مانند ظاہر ہو تو یہ مریض ابتدائے ظہور مرض سے دوسرے روز کہ بحران ناقص کا دن ہے
مرجائیگا کیونکہ بسبب فساد مادہ بخارات کا صعود دماغ کیطرف اور نزول دلکی جانب ہے
جس سے روح نفسانی اور حیوانی فاسد ہوتی ہین اور موت واقع ہوتی اور یہ نشان قوی
یہ ہی کہ مریض کو ابتدائے مرض مین بسبب اختلاط مادہ بلغم نیند بدرجہ کمال عارض ہوتی ہے
دوازدہم جب مریض کی ناک سے سرخ خون مائل بزردی جاری ہو اور دہنے ہاتھ مین
بثرہ مائل بسفیدی بمقدار دکہ ورم بلغمی جسکا نام ستفیروس بالفتح ہی ظاہر ہو تو مریض ابتدائے
ظہور مرض سے تیسرے روز کہ بحران ناقص کا دن ہی مرجائیگا کیونکہ ناک سے سیلان خون کہ پردہ
دماغ کے قریب ہی قطع شریان دماغی یا اوسکی کشادگی یا قرحہ پردہ پر دال ہی اور یہ سیلان

کسی نہج سے ہو قاتل ہی چنانچہ صاحب زبدہ لکھتے ہین سیلان الدم الا صفر من الانف لا یجی الحادۃ
یدل علی انحلال القوۃ و قرب الموت اور نشان قوی یہ ہی کہ مریض کو ابتدای مرض مین خواہش طعام
بسبب قوت مرض اور طبیعت کی اندفاع مرض کیطرف متوجہ ہونے سے نہین ہوگی چنانچہ صاحب زبدہ

عصر بالفتح بمعنے روزگار
وزمانہ و بالضم دن اور
یہان دن سے مراد
ہے ۱۲
یہ لفظ یونانی
ہکو ورم صلب کہتے ہین
آماس صلب مع فرد سودای
یا محض بلغمی سے مراد ہے یا
دونون سے مرکب ہو اول کو
ستفیروس خالص اور ثانی کو
۱۶
ستفیروس غیر خالص
کہتے ہین اور ثانی کا علاج
اول کی مانند ہی
فاضل
ستفیروس خالص اور غیر خالص دونون
ستفیروس سودای اور غیر سودای
تبدیل ہونے کی وجہ سے
اسمار ہوا اور یہ علامت غیر
نہین ہوتی ۱۲

ہوتی ہے اور فساد روح مستلزم موت ہی لامحالہ موت واقع ہوگی اور قوی تر نشان یہ ہے کہ
مریض ابتدائے مرض مین اشیاء حارہ حریفہ کیطرف بسبب صعود ابخرہ ردیہ بسوی معدہ اور بطلب
اشیاء حارہ باقتضائے جنسیت کے بہت مائل ہوگا اور چونکہ امام بقراط نے موت کا حکم بارھوین
دن کیا ہے حالانکہ یہ دن ایام باجورہ مشہورہ سے نہین ہے اسلیے بعض نے بارھوین دن آخر
روز کی مراد لی ہے کہ تیرھوان روز شروع ہوجاتا ہے اور بحران ردی کا دن ہے اور بعض نے مافوق العشر
مراد لی ہے تاکہ گیارھوان تیرھوان دن بھی شامل ہو کیونکہ یہ بحران ناقص کے دن ہین مگر فی الحقیقت
ان تکلفات کی کچھ ضرورت نہین ہے کیونکہ بحران سوائے ایام مقررہ مشہورہ کے اور دن
مین بھی ہوجاتا ہے چنانچہ امراض عفنہ مہلکہ مین بعض افاضل نے تصریح کی ہے ہشتم
اگر مریض کے ناخن سیاہ ہوجاوین اور پیشانی پر بثرہ سرخ ظاہر ہو تو مریض ابتدائے ظہور
مرض سے چار روز مین مرجائیگا کیونکہ ناخن کی سیاہی کمال حرقت مادہ اوسکی اور فساد کی دلیل
اور علامت قاتلہ بلا تاخیر ہی خصوصًا جبکہ پیشانی پر بثرہ کا ظہور ہو اور صعود اور نزول بخار ردیہ
کا دماغ اور دل کیجانب بضرور ہی جس سے روح نفسانی اور حیوانی دونون فاسد ہوتی ہین
پس لامحالہ چار روز مین کہ بحران ردی ناقص کا دن ہے موت ظہور پاویگی اور قوی نشان
یہ ہی کہ مریض کو ابتدائے مرض مین خمیازہ اور عطسہ زیادہ ہوگا بسبب دفع دماغ کی فضلات کو
عضلات جمیعہ اور منہ کیطرف پس فضلات اگر رقیق اور قلیل ہون خمیازہ لاتے ہین اور
کثیر اور غلیظ عطسہ کا باعث ہوتی ہین نہم جبکہ مریض کے ہر دو ابہام پر پاے خارش شدید ہو یا حمرہ
یا طاعون کہ ورم سوداوی ہی ظاہر ہو اور مریض کی گردن کا رنگ بسبب ابخرہ فاسدہ کے
جو مادہ خبیثہ سے صعود کرتے ہین نہایت سیاہ ہوجاوے تو مریض ابتدائے ظہور مرض سے پانچوین
روز کہ بحران ناقص اور ردی کا دن ہے قبل از غروب آفتاب کیونکہ یہ مادہ حادہ حارہ ہی اور
ہوائے قبل الغروب حار بلکہ اقوی ہی مرجائیگا کیونکہ جب بخارات ردیہ گردن کیطرف صعود کرتے
ہین پس بالضرور دماغ کیطرف بھی جائینگے اور عقل کو مختلط اور روح کو مکدر کرینگے اور دل کی

مریض مرجائیگا خصوصًا وہ بیمار کہ ابتدائے مرض مین اشیاے حارہ حادۂ الکیفیت مثل زنجبیل
اور فلفل وغیرہ کیطرف بہت مائل ہوگا کیونکہ جرم لسان فم معدے کے قریب ہی اور مادہ مرض موجود
بالضرور طبیعت ان اشیاء کو باقتضاے غریزیت کے خواہش کریگی چنانچہ سید اسمٰعیل جرجانی زبدہ
مین لکھتے ہین اذا ظہر علی اللسان بثرۃ سودۃ کالحمص فی المرض الحاد مع الشہوۃ الی اشیاء الحارہ
یدل علی قرب الموت وعلی ان فی مجاری الدماغ بثرات کثیرۃ تجمع اگر مریض کو حالت حمی مین بثرۂ صغیرہ
مثل دانۂ مٹر یا باقلا کے باوجع شدید ہاتھ کی انگلیون پر ظاہر ہو تو ایسا مریض اوسکے ظہور سے دس
روز بعد کہ بحران ردی اور ناقص کا دن ہی مرجائیگا کیونکہ دل اور دماغ کیطرف یہ بخار صعود کریگی
اور اونکی فساد کا مقصود ہوگا اسی جہت سے اسکو حمی شدید دردلازم ہی اگرچہ امام بقراط نے حمی کا
ذکر نہین کیا مگر مراد ضرور ہی چنانچہ صاحب زبدہ لکھتے ہین اذا ظہر فی الحمیات علی اصابع الیدین
ورم اسود کحب الکرسنۃ مع وجع شدید ات فی الرابع فاذا عرض مع ذلک ثقل وسبات وعقل الطبیعت
مات بالسرسام اور نشان قوی یہ ہی کہ امراض کو ابتدائے مرض مین ہذیان شدید عارض ہوگا کیونکہ
عروض ہذیان رجوع مادہ بطرف دماغ پر دال ہے ششم اگر مریض کے ہاتھ یا پانونکی انگشت
بثرۂ صغیرہ برنگ سیاہ شبیہ بدانۂ باقلا بے وجع شدید ظہور پاوے تو مریض ابتداے ظہور مرض سے
چھٹے روز کہ بحران ردی ناقص کا دن ہے مرجائیگا کیونکہ اس سے بخارات ردیہ محترقہ دلکی طرف جائینگے
اور جوہر روح حیوانی کو فاسد کرینگی لامحالہ ایسا مریض چھٹے دن مرجائیگا نشان قوی یہ ہے کہ
ابتداے مرض مین اسہال بکثرت عارض ہونگے اور کثرت اسہال حدت مادہ اور اوسکی احتراق
اور کمی رطوبت معدہ اخلاط پر دال ہے ہفتم اگر ہنگام وبا مین مریض کے دہنی ہاتھ کی انگشت وسطیٰ پر
بثرہ براق سفید ظاہر ہو تو ایسا مریض ابتداے ظہور مرض سے بارھوین روز کہ بحران ناقص ردی کا
دن ہی مریگا کیونکہ اس سے بخارات ردیہ بسوی معدہ صعود کرتے ہین اور پھر معدہ سے دماغ کیطرف جاکر
جوہر روح نفسانی کو فاسد کرتے ہین اور بواسطۂ فساد روح نفسانی مریض کو ہذیان اور اختلاط
عقل عارض ہوتا ہے پھر بخار فاسدہ دل کیجانب متوجہ ہوتے ہین جس سے روح حیوانی بھی فاسد

بامیزش بلغم محترقہ ہے یا طاعون کہ مادہ خبیثہ سوداویہ سے ہے ظاہر ہوتین روز مین
بیمار مرجائیگا خصوصًا وہ بیمار کہ جسکو ابتدلے مرض مین پسینا بہت آتا ہو کیونکہ پسینے کی کثرت
اخلاط اور رطوبات کے فساد اور ضعف قلب اور تحلیل کثیر کی دلیل ہے اور اس مرض کا
اس مقام پر ظہور پانا فساد قلب اور جگر سے ہے اور چونکہ یہ ہر دو اعضاے رئیسہ ہین اونکے
فساد سے روح حیوانی اور طبعی بھی بالضرور فاسد ہونگی پس دور وحونکے فساد سے
ضرور ہے کہ بحران ادلہ ناقصہ یا بحران ناقصہ ثانیہ مین کہ تیسرا اور پانچوان دن ہے
بیمار مرجائیگا سوم جسوقت عرق رقیہ مریض یعنے رگ سبات مین کہ گردن مین ہے
بذریعہ اس رگ کے بدن سے رطوبت ردیہ دماغ کیطرف پہونچتی ہے اور دماغ مین
پہونچکر استرخا پیدا کرتی ہے اور اسی حالت کا نام سبات یعنے خواب ہے بثرہ صغیرہ جسکو
جمرہ اور فارسی مین آتشک کہتے ہین یہ ہیئت پشہ ظاہر ہوا اور غبار کے مانند اوسپر کچھ
نمایان ہو باون دن مین مریض مرجائیگا کیونکہ یہ رگ متصل بقلب اور منتشر بدماغ ہے
بثرہ وقوعہ کا اثر دونون جانب مین پہونچیگا اور اسصورت مین روح نفسانی
اور حیوانی ہر دو فاسد ہونگی اور چونکہ مادہ اس مرض کا سودلے احتراقی ہے اور اوائل
مین نضج پذیر نہین لامحالہ روز پنجاہ و دوم مین کہ بحران ردی ناقص کا دن ہے وقوع
موت کا باعث ہوگا خصوصًا وہ مریض جسکو ابتدلے مرض مین عطش شدید عائد ہو
کبھی نہین بچیگا چہارم مرض حاد مثل سرسام وغیرہ مین اگر مریض کی زبان پر بثرہ
مثل دانہ پستہ یا دانہ انجیر کے پیدا ہوا یکدن مین مریض مرجائیگا کیونکہ ایسا مادہ فم معدہ
مین پیدا ہوتا ہے اور بسبب شرکت باہمی کے بخارات فم معدہ سے دل اور دماغ
کیطرف جاتے ہین لامحالہ روح حیوانی اور نفسانی کا فساد موت کا باعث ہوگا
اور چونکہ زبان بھی متورم ہے ہولے حارہ اندرونی کا اخراج اور ہوا تازہ بیرونی کا
ادخال مخل محال ہے نہ ابتداے مرض سے دوسرے روز کہ بحران ردی ناقص کا دن ہے

جاتی ہے دل مریض[1] اسہال سے زائل ہوتی ہی کثرت چھینک بچکی امتلائی کو لیجاتی ہے

پانچوان اشارہ اس مین علامات ردیہ لکھی جاتی ہین جو مریض کی بدحالی اور موت بتلاتی ہین

اس اشارے مین دو مطلب ہین **اول** مین اون علامات موت کا بیان ہے جسکو بقراط یونانی لکھکر قبر مین وصیۃً ساتھ لیگیا تھا اور معلوم ہونے کے بعد نکالکر عربی مین ترجمہ کیا گیا تھا جسکا نام رسالۂ قبریہ مشہور ہے **دوم** مین وہ علامت لکھی ہین جو باقی حکمار نے اپنی کتب اور اوسی حکیم فاضل نے اپنی فصول مین بیان کی ہین

پہلا مطلب اون علامات قضا کے بیان مین جو حکیم فاضل بقراط یونانی کی قبر سے پائی لیکن وہ از روے شمار کے چھتیس ہوئین **اول** جس بیمار کے چہرے پر ورم صفراوی یا سوداوی یا غیر ازینہا پایا جاوے اور بادی الرای مین بظاہر جلدی مین ورم معلوم نہ دی مگر بغور و تامل اور بلحاظ علامات کے پہچانا جاوے تو یہ اوسکی ادبار[2] کی دلیل ہے اور مریض بایان ہاتھ ہر وقت چھاتی پہ دھرے رہے ایسا مریض ابتدائے ظہور مرض سے تیرہ روز مین مریگا خصوصًا وہ مریض جو ابتدائے مرض مین بار بار ناک مین اونگلی کرے اور اس کھیل مین مشغول ہو یہ امر تشویش دماغ اور اوسکے بطلان فعل کا باعث ہے اور چھاتی پہ ہاتھ دھرے رہنا ضعف بدن اور ضعف قلب کی دلیل ہے اور موت مین تیرہ روز کی قید باین قبیل ہے کہ یہ مادہ مرض حادّ[3] اور ردی ہوتا ہے طبیعت بسبب اضطرار کے غیر یوم بحرانی مین اون دونون مین سے کہ وہ زمانہ سکون طبیعت کا ہی بے نضج اوسکے تقدم کرتی ہے اومادہ بسبب بے نضجی کے دفع نہین ہوتا اور موجب ردارت حال کا ہوتا ہے اسیواسطے اس مرض مین تیرھوین روز کہ ردی اور ناقص بحران کا دن ہے بحران ہونے سے بیمار ہوجاتا ہے **دوم** جسوقت مریض کے ایک زانو یا دونون زانو پر ورم شدید یعنے سرطان[4] کہ ورم سوداوی ہے اور مادہ اسکا صفراوی محترقہ

---

[1] بضم اول و فتح ثانی و سکون لام و فتح میم و سکون یا و نون و ہاء مختفی و بعضون نے بسکون لام لغت اصطلاحًا جائز رکھا ہے دموی سودا وی ہو یا صفراوی ہو ورم حارہ کو تحریر کرتے ہین

[2] بالکسر و دال مہملہ بمعنے ہلاک کردن آمدہ

[3] بتشدید دال مہملہ بمعنے تیز شدہ

[4] بفتح اول و سکون ثانی و فتح ثالث و ہاء مختفی و نون ورم سوداوی کا نام ہے جو صفراے محترقہ پیدا ہوتی ہے اور یہ مرض اکثر چہرے پر ہوتا ہے

بیان علامات	بیان اوسکا جو ظہور پائیگا	تدبیر
امراض سوداویہ سے۔	سکتہ یا فالج یا جنون یا شیدائی عارض ہوتی ہے۔	استفراغ سوداا ور مار انجمن کا استعمال نہایت مفید ہے
حشار حامض یعنی کھٹی ڈکار آتی ہے	ذات الجنب ہوتا ہے۔	مقویات معدہ کا استعمال مناسب ہے
اصحاب لثغہ کو۔	اختلاف طویل یعنے اسہال ہونے کا ڈر ہے۔	کشتہ سفید طبا شیر الائچی خرد سرد چینی شب کو کوٹکر استعمال کرنا مفید ہے۔
بول مین بیگ آنا اور بعد بول کے دکھائی دینا۔	حصاۃ مثانے ہونے کی علامت ہے۔	اشیاء غلیظ سے پرہیز اور تلیین طبیعت ہمیشہ کرنا لازم ہے جوالکھار کا استعمال بہتر ہے

چوتھا اشارہ آمین علامات عجیب کا بیان ہے ایک مرض جو دوسرے مرض کے پیدا ہونے سے زائل ہوتا ہے اوسکا اعلان ہے

تپ سادہ مین اسہال صفراوی کا ہونا بہرا پن کھوتا ہے بہرے پن مین اسہال کا ہونا بھی بہرے پن کو دور کرتا ہے تپ گرانی اور تشنج رطب کو کھوتا ہے صداع اور درد شدید آنکھ اور ناک سے پانی اور کانونسے میل کے جاری ہونے سے دفع ہوتا ہے وسواس اور جنون اور مالیخولیا کو بواسیر کھوتی ہے اور رمد محطسہ سے دور ہے انتین کا ورم سعال مزمنہ کو کھوتا ہے استسقاء اسہال بلغمی سے جاتا ہے دار النغلب اور سلعہ کا زائل ہونا حدوث دوائی سے ہے تپ اور بہرے پن کا دور ہونا اسہال بطن سے ہے درد شراسیف جو بسبب ورم کے ہو حمی حار سے جاتی ہے اور عروق مقعدہ کا پھٹنا درد سرین اور درد رحم اور درد گردہ کو کھوتی ہے صداع کو ربع کھوتا ہے درد سوداویہ خشک اور قرحہ شرش اور ربو کے حادث ہونے سے

بیان علامات	بیان اوسکا جو ظہور پائیگا	تدبیر
براز سوزش سے آنا۔	سحج یعنے مڑور کی علامت ہی۔	اشیاء حار حادۃ الکیفیت سے پرہیز اور اشیاء باردہ ملینہ کا استعمال۔
خارش مقعد باوجود نہونے دیدان صغار یعنے چینٹونکے۔	بواسیر ہونیکی علامت ہے۔	روغن تخم کتان کی مالش بہتر ہے۔
دمامیل اور سلعہ یعنی جراحات کا بدن پر حادث ہونا۔	دبیلہ کبیر کی علامت ہے۔	استفراغ مادہ اور ادویات مصفی خون کا استعمال۔
کثرت قوبا یعنے داد کا ہونا	بہق اسود کی علامت ہے۔	سم الفار عرق گلاب مین گھسکر لگانا بہت جلدی اچھا کرتا ہے
بہق ابیض سے۔	برص ابیض ہوتی ہے۔	ایارج لوغاذیا کا استعمال نہایت بہتر ہے۔
حالت حمل مین حیض کا آنا۔	اسقاط حمل کی علامت ہی۔	حیض کی بند کرنیوالی دواؤنکا استعمال۔
بول کا چارپاؤنکے پیشاب کیطرح جوش مارنا۔	صداع پیدا ہونے کی علامت ہے۔	ادویات مقوی جگر کا استعمال چاہیئے۔
زکام اور نزلہ کی کثرت سے۔	ذات الریہ اور سل ہونیکا ڈر ہے۔	شربت بنفشہ نیلوفر بہدانہ وغیرہ
پسینے اور بول کے بودار ہونیکا	حمیات عفنہ کا ڈر ہے۔	استفراغ اخلاط ردیہ۔
اسہال صفراوی والے کو سوزش سے پیشاب کا آنا۔	مرض مثانے کی دلیل ہے۔	مدرات باردہ کا استعمال۔

بیان علامات	بیان اوسکا جو ظہور پائیگا	تدبیر
سر اور مُنہ اور آنکھہ کی سرخی اور سر درد اور آنکھہ سے آنسو بہنا۔	سرسام کی علامت ہے۔	ادویات مقوی دماغ اور جو دوائین کہ معدہ سے صعود بخار کو باز رکھے۔
باوجود کثرت پسینے کے بدن کا ثقیل اور ماندہ ہونا۔	موت فجار اور سکتہ لاتا ہے۔	مسہلات کا استعمال اور بدن کو فضلات ردیہ سے پاک کرنا۔
صداع اور درد شقیقہ کا ہمیشہ رہنا اور آنکھونکے سامنے مچھڑ وغیرہ کے مانند دکھائی دینا۔	نزول الماء یعنے آنکھہ مین پانی اور ترنے کا نشان ہے۔	مقویات دماغ و بصارت اور ادویات مانع صعود بخار اور استفراغ بلغم تدبیر ہے۔
چہرے اور ہاتھہ پانون کا سبز ہونا۔	استسقا کی علامت ہے۔	استفراغ مادہ موجودہ۔
بھوک کا بند ہوجانا اور کھانے کو جی نچاہنا۔	بیمار ہونے کا نشان ہے۔	ادویات ملینہ مسہلہ کا استعمال اور پرہیز کامل۔
گرانی کمرگاہ اور زیر کمر سے۔	امراض گردہ کا خوف ہے۔	استفراغ مادہ۔
بول سوزش سے آنا۔	اہلیل اور مثانے مین زخم پڑنیکی علامت ہے۔	مدرات کا استعمال۔
لب اور آنکھہ کا پھڑکنا۔	لقوے کی علامت ہے۔	گرم پانی سے دھونا اور استفراغ بلغم۔ گرم دوا کا لیپ۔
بھوک کا بند ہونا نفخ درد معدہ اور ناف کے نیچے درد کا رہنا	قولنج ہونے کا نشان ہے۔	مسہل کرنا یا ادویات قاطع ریاح اور ہاضم طعام کا استعمال۔

بیان علامات	بیان اوسکا جو ظہور پائیگا	تدبیر
بالاجمال عادت طبعی اور عادت مقررہ کا بدل جانا۔	بیمار ہونے کا نشان ہے۔	طبیعت کو حسب مادہ درست کر لینا چاہیے۔
خفقان کا ہمیشہ رہنا	مرگ مفاجات کی علامت ہے۔	اشیاء باردہ سے تبرید کرنی چاہیے مثل شربت نیلوفر صندل وغیرہ
کثرت کابوس اور دوار۔	صرع اور سکتہ لاتا ہے۔	استفراغ خلط غلیظ جو اسکا موجب ہے
کثرت اختلاج یعنی کسی عضو کا بہت پھڑکنا	تشنج یا استرخاء کی علامت ہے	اسکا استفراغ بلغم اسکی تدبیر ہے
ہزار کا سفید اور بیرنگ آنا۔	یرقان ہونیکی دلیل ہے۔	اصلاح غذا مناسب ہے
حواس کا بہت مکدر ہونا اور اسکا طول کھینچنا اور امتلا کے سبب حرکات کا ضعیف ہونا۔	تشنج اور استرخاء کی علامت ہے۔	استفراغ بلغم اور خلط غالب اسکی تدبیر ہے۔
تمام اعضا کا سُن ہونا	فالج لاتا ہے	دہنیات حارہ کا استعمال اور مالش مناسب ہے۔
بشرہ اور آنکھ کی سرخی اور آنسوؤں کا جاری رہنا روشنی سے بھاگنا۔	سرسام کی علامت ہے۔	ادویات مصفی خون کا استعمال بہتر ہے۔
کثرت غم اور افکار ردیہ۔	مالیخولیا کی علامت ہے۔	تنہا نہ بیٹھنا دوست آشنا و ہنسی ملنا جلنا اور باتیں کرنا دل کو افکار رویہ سے باز رکھنا عمدہ تر تدبیر ہے
چہرہ کی سرخی یا نیلگونی اور بے رونقی اور آنکھ کا گول ہونا۔	جذام کی علامت ہے۔	ادویات مصفی خون کا استعمال اور استفراغ سودا کا مناسب ہے

نضج حقیقی سے جلدی ہضم ہونا اور پیٹ مین فساد مثل قراقر وغیرہ کے معلوم نہونا
یہ سب علامات محمودہ سلامت احشا اور قوت ہاضمہ پر دال ہے اور رنگ
ڈھنگ اچھا رہنا ہیئت کا حالت اصلی پر رہنا تندرستون کے مانند ہیات طبیعہ پر
اشیا کیطرف باوجود صحت قوت کے ملتفت ہونا اور دیکھنا جلدی اچھے ہونے اور
صحت پانے کے نشان ہین اور ایک حال سے دوسرے حال پر بدلنا اور پھر جلدی
حالت طبعی پر عود کرنا راہ چلنے کے بعد سرور اور عطسہ کا نہونا صحت کے عنوان ہین
دماغ کی بیماریون اور صداع حارہ مین رعاف کا ہونا مرض کو بسہولت برداشت
کرنا استفراغ کے بعد آرام پانا انقلاع مادہ پر دال ہے اور حالت تپ مین تمام بدن کا
مساوی گرم ہونا اور احشا کا آلام اور آرام سے سلامت رہنے کے آثار ہین اور ام
صحیح جید کا ظاہر ہونا تپ مین لب اور ناک پر آبلون کا نکلنا اور خارش کا ہوجانا
بحران کے دن بحران جید ہونا رقیق تھوک کے بعد گاڑھا ہوجانا بول اور براز کا
طبعی حالت اور ہیات پر رہنا اور مرض کا باوجود بدپرہیزی اور غذاے غلیظ سے
شدت نپانا علامات محمودہ ہین اور جنون کی بعد استسقا یا اختلاف الدم کا عارض
ہونا جنون کے دور ہونے کا نشان ہے اور صاحب ذبحہ کو حاق باہر ورم کا ظاہر
ہونا اور سرسام والے کو بواسیر اور صاحب رمد کو اختلاف یعنے اسہال معدی
اور زلق الامعاء والے کو کئی ڈکار طوالت بیماری کے بعد آنی علامت محمودہ ہین

اور طوالت مرض سے پہلے علامات مذموم

تیسرا اشارہ آمین اون علامات کا بیان ہی جنسے پیدا ہونے مرض کا گمان ہے اور تدارک بھی اونکا لکھا ہے اس سے غافل رہنا کمال بیجا ہے

جدول مرقومہ ذیل کی تین خانی ہین پہلے وہ علامات لکھی ہین جو مرض کے پیدا ہونے پر دال ہین دوسرے خانے مین بیماری کا بیان ہے جو اون علامات سے ظہور پائیگی تیسرے مین اوسکی تدبیر کا بیان ہے

لاتی ہے موت قریب آتی ہے اور بظاہر صحت پائی جاتی ہے ایسے وقت مین
طبیب نبض کی حالت دیکھکر کنارہ کش ہو مگر اس طرح پر کہ پیش از مرگ واویلا نہو
اور انحطاط مین موت کا آنا نہین ہے الا جدری مین عجب نہین ہے اور یہ ہی وقوع اسکا
اکثر بباعث اسہال بالیقین ہے غرض کہ مہلک مرض مین موت کا وہ وقت ہے جو
سب اوقات اور حالات سے نہایت صعب اور شدت کا ہو خواہ ایسا رات کو ہو یا
دن مین اتفاق ہو خواہ ابتدائی نوبت ہو خواہ انتہا

یہ سب حالت امراض مین اسباب موت کی تصریح تھی اب موت فجاء یعنے مرگ ناگہانی کی توضیح ہے

مرگ ناگہانی کا سبب دل سے روح حیوانی کا نکل جانا ہے خواہ کیفیت سمیہ سے حاصل ہو
یا آفواہ قلب اور شرائین سے یکبارگی خون کے نکل جانے سے ہو خواہ روح کا بباعث
غم اور خوف اور اندوہ مفرط کے عاجز آنا ہو یا دل کیطرف بخار سمی کے جانے سے ہو

دوسرا اشارہ اس مین علامات محمودہ جیدہ کا بیان ہے مرض کا دور ہونا اور مریض کی صحت کا نشان ہے

چونکہ یہ علامات بہت سی ہین بطریق اختصار چندے ضروری لکھی جاتی ہین قوت مریض کا
قائم رہنا حرکات اور سانس لینے مین سہولت نظر آنا اور تنفس طبعی کا بجا رہنا
خواہش طبعی سے پشت یا پہلو پر سونا اور کروٹ بلا اعانت لینا اوٹھ بیٹھنے اور
چلنے پھرنے مین تکلیف نہونا علامات محمودہ ہین اور ایسا ہی احتلام کا ہونا خوابہاے
طبعی کا دیکھنا سونے کے بعد آرام اور سبکی اور فرحت کا پانا اور کسی استفراغ کا ہونا
دماغ کی قوت کا قائم رہنا صحت ذہن اور ہوش و حواس کا درست رہنا مریض کا
حسن خلقی سے پیش آنا نبض کا قوی اور عظیم منتظم ہونا قوت اشتہا کا قائم رہنا
کھانے کیطرف رغبت اور چہرے پر بشاشت اور خوشی پانا جسقدر کھایا جاوے

لہ بضم اول بالیخ اول وسکون ثانی وکسر راء مہملہ وسکون کاف ثالثہ لفظ فارسی ہے نام مرض کا ہے جسکو فارسی مین لغوز کہتے ہین اسکا عارض سے بدن پر دانہا کثیر و زائد عدد سے کہ بیرونی ظاہر ہوتے ہین ۱۲ از صدود الامراض

لہ جمع شریان یعنی نہ

لہ جمع ورید

لہ جمع شریان یعنی نہ

لہ جمع ورید

لہ جمع شریان یعنی نہ

لہ جمع ورید

ہے اور رسالہ قبریہ عربیہ سے جو قانونچہ طبیہ کے آخر مین علیحدہ مرقوم ہے دیکھ لے
اور عاجز کے حق مین دعاے خیر سے درگذر نکرے ؎ ہر کریمان کارہا دشوار نیست

پہلا اشارہ اسمین حالت امراض مین اسباب موت اور اوسکے وقتونکا بیان ہی اور موت فجاءۃ کا جو بغیر ظہور مرض کے ظہور پاتی ہی اعلان ہے

حالت مرض مین جو آدمی مرتا ہے بیشک فساد مزاج قلب موت کا سبب پڑتا ہے
اور یا سبب اوسکا ضعف روح حیوانی ہے یا تحلیل ہوجانا قوت بدن انسانی ہے
سبب موت جو فساد مزاج قلب سے ہے وہ چار طرح پر ہے اول الم صعب جو دل کو
پہونچتا ہی اور دل کے تحمل نہونے سے موت کا باعث ہوتا ہے دوسرا کیفیات ثمانیہ سے
کسی کیفیت مفرطہ کا دل پر حادث ہونا تیسرا باہر سے کیفیت سمیہ رویہ کا عارض ہونا
چوتھا مجاری نفس کا بند ہوجانا موت کا منہ دکھاتا ہے مگر یہ امر سر اور سینہ کی بیماریون مین اکثر
پایا جاتا ہے اسیواسطے صاحب سرسام کو چت سونے سے منع کیا جاتا ہے اور اوسکا
حلق بھی تر رکھتے ہین خشک ہوجانے سے بہت ڈرتے ہین کیونکہ اکثر سرسام والے اسی
جہت سے مرتے ہین ان ہر چہار صورت سے دل کا مزاج فاسد ہوتا ہے موت کا سبب
پڑتا ہے اور سبب موت جو ضعف قوت سے پایا جاتا ہے تحلیلات وغیرہ سے معلوم کیا جاتا
ہے **تنبیہ** اب جاننا چاہیے کہ ہر مرض مین چار زمانے ہین ایک ابتدا یعنے جب مرض
پیدا ہو دوسرا تزاید جب تک ترقی پہ ہو تیسرا انتہا جب بڑھ چکا چوتھا زمانہ انحطاط
جب گھٹ چلا پس ابتدا مین مرنا اکثر ناممکن جانتے ہین تزاید مین خناق سے
مرنا اکثر مانتے ہین انتہا مین موت کا آنا مرض کا طبیعت پر غلبہ پانے اور طبیعت کا
مرض سے گریزا اور عاجز آنے سے ہے چنانچہ اکثر قریب موت کے آثار مرض کے ظاہر
نہین رہتے ہین اسیکو افاقۃ الموت کہتے ہین کیونکہ طبیعت زندگی سے مایوس ہوکر
ادراک مرض اور اوس سے منفعل ہونا چھوڑ دیتی ہے نبض اوسوقت مین وکبی

بتلاتی ہین اس اشارہ مین وہ مطلب ہین پہلے مین اون علامات کا بیان ہے جسکو
بقراط یونانی لکھکر قبر مین لیگیا تھا اور معلوم ہونے کے بعد نکالکر عربی مین ترجمہ کرکے رسالہ
قبریہ نام رکھا گیا تھا دوسرے مطلب مین وہ علامات لکھی ہین جو باقی حکمائے اپنی کتب
اور اوسی حکیم فاضل نے اپنی فصول مین بہ تفصیل تمام سر سے پانوٗن تک کے اعضا
سے جو متعلق ہین بیان کی ہین چھٹے اشارہ مین نکس مرض اور اوسکی علامت کا بیان
ہے یعنے صحت اصلی طبعی حاصل ہونے سے پہلے مرض کے رجوع اور عود کرنے کا
اعلان ہے سبب تالیف چون کہ ان سب علامات مذکورۂ بالا کا بیان کسی
کتاب مثلاً مفرح القلوب طب اکبر خلاصۃ التجارب علاج الامراض حدود الامراض
دستور العلاج کفایہ منصوری میزان الطب اور دیگر کتب مروجہ حال مین بالجملگی پایا
نہین جاتا اگر ان مین سے کسی کتاب مین ہے تو متفرق طور پر دو چار علامات
کہین دو چار کہین اور مخزن الادویہ تحفۃ المومنین ریاض الادویہ الفاظ تالیف شریفے
اور دیگر کتب قرابادینیات مثلاً قرابادین کبیر قادری ذکائی شفائی وغیرہ کو تو
اس سے کیا نسبت ہے کیون کہ اون مین ادویات مفردہ یا مرکبہ کا بیان ہے
اور یہ غوامض حکمت ہے اور طبیب کو اس سے آگاہ اور واقف ہونا قطع نظر ضروریات
اور واجبات کے باعث فضیلت ہے اسلیے اس بے استطاعت نے بعض احباب
کے کہنے سننے سے الامر فوق الادب کا خیال کرکے اور ان ضروریات کو ضروری اور
مفید عام سمجھکر اردو زبان مین کہ فی زماننا مرغوب خلائق اور مروج عام ہے لکھا تاکہ
ہر فرد بشر تھوڑا بہت لکھا پڑھا بھی ان فوائد طبیہ سے بہرہ یاب ہو اور یہ عاصی پر معاصی
بھی دعائے خیر سے کہ مدعائے اصلی ہے کامیاب ہو جس صاحب کو اسکی کسی مقام
مین شک پڑے خلاصۃ الحکمۃ سے جو حکیم فاضل طبیب کامل حکیم محمد حسین صاحب مصنف
مخزن الادویہ کے تالیفات سے ہے اور کتاب معتبر اور مستند الیہ اطبائے حاذقین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین وبہ نستعین الصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین
خاتم النبیین محمد وآلہ الطیبین الطاہرین وسائر الصحابۃ والعشرۃ المبشرین
وائمۃ المجتہدین سلام کثیرا امیدوار رحمت لم یزلی احقر حب علی قریشی قاضیان
کلانوری کے خاندان سے قاضی قاسم علی مرحوم ومغفور کا بیٹا کاہتہ وسوہہ کا رہنے والا ناظرین
اس کتاب کی خدمت مین ملتمس ہے کہ یہ کتاب مسمے بہ رموز الحکمۃ چھ اشارہ پر مبنی ہی
اشارہ اول مین اسباب موت اور اوسکے اوقات کا بیان ہے اور موت فجار کا جو بغیر ظہور مرض کے
ظہور پاتی ہے اعلان ہے دوسرے اشارہ مین علامات محمودہ جیدہ کا بیان ہی اور مرض کا
دور ہونا اور مریض کی صحت کا نشان ہی تیسرے اشارہ مین اون علامات کا مع تدابیر اور علاج کے
بیان ہی جنسے پیدا ہونے مرض کا گمان ہے اور تدارک بھی اونکا لکھا ہی اس سے غافل رہنا بیجا ہی
چوتھے اشارہ مین علامات عجیب کا بیان ہی یعنے ایک مرض جو دوسرے مرض کے پیدا ہونے سے
زائل ہوتا ہی اونکا نشان ہی پانچوین اشارہ مین علامات رویہ لکھی ہین جو مریض کی بحالی اور موت

فہرست کتاب موز الحکمۃ

مضمون	صفحہ
دیباچہ	۳
سبب تالیف	۴
پہلا اشارہ میں سبب مبعوث اور اسکی دعوت کا بیان ہے	۵
مرگ ناگہانی کا بیان	۶
دوسرے اشارے میں علامات محمودہ جیدہ کا بیان ہے	۷
تیسرا اشارہ علامات بد اسوم فرض میں	۷
چوتھا اشارہ علامات تجلیہ کے بیان میں	۱۱
پانچوان اشارہ علامات رویہ کے بیان میں	۱۲
پہلا مطلب علامات قضا کے بیان میں	″
اول ورم صفراوی یا سوداوی کا چہرہ پر ہونا	″
دوم ورم سرطانی کا مریض کی زبان پر ہونا	″
سوم ثور جمرہ	۱۳
چہارم مریض کی زبان پر بثرہ کا ہونا	″
پنجم بثرہ صغیر کا حمی میں تھوڑی یا ٹھوڑی پر نکلنا	۱۴
ششم بثرہ یابست دو پا بثرہ صغیر کا ظاہر ہونا	″
ہفتم ثور کا گشت و سطی دست جنب ظاہر ہونا	″
ہشتم بثرہ سرخ پیشانی پر ظاہر ہونا	۱۵
نہم انگشت نر یا پر خارش کا ہونا	″
دہم ہالک پر ثور سقم کا ظاہر ہونا	۱۶
یازدہم بثرہ نرم سیاہ رنگ پلک پر ظاہر ہونا	″
دوازدہم ہالک پر خون ندی مائل نکلنا و در عود دست راست پر ہونا	″
سیزدہم ران چپ پر خ بادی کا ہونا	۱۷
چہاردہم زیر گوش چپ بخت مثل نخود کا ہونا	″
پانزدہم زیر گوش چپ دانہ سیاہ کا ہونا	″
شانزدہم مثل باقلا یعنی طاعون کا زیر گوش دست پر پیدا ہونا	″
ہفدہم خیر بجز الرخ مثل باقلا کے ظاہر ہونا	۱۸
ہیزدہم در شدید سوداوی قضیب و نمودار ی دانہای سیاہ بر دست و پا	″
نوزدہم کان یا کان کی چڑ دانہ سیاہ پیدا ہونا	″
بستم بقل یا کان یا ران کی حرمین سیاہ دانون کا پیدا ہونا	″
بست و یکم تخنو نہ سیاہ رنگ دانون کا ہونا	۱۹
بست و دوم بائین چھاتی پر دانہ سرخ مائل بہ زردی ظاہر ہونا	″
بست و سوم وسط سر مین ورم دونہ مثل خروت کے ظاہر ہونا	″
بست و چہارم سینہ پر ورم طاعون یا سرطان یا براندیم کے ظاہر ہونا	″
بست و پنجم گردنکے نیچے اور ہونٹھ پر انگیز جانب دانہ سیقردس کا ظاہر ہونا	۲۰
دوسرا مطلب اون علامات مین جو بقول حکما سر اپا سے متعلق ہین	۲۱
رویت کے متعلق	۲۲
حواس کے متعلق	″
صداع کے متعلق	۲۳
ہیئت چشم کے متعلق	۲۴
ناک کے متعلق	۲۷
کان کے متعلق	″
دانتون کے متعلق	۲۸
منہ اور لب اور زبان کے متعلق	″
گردن اور حلق اور مری کے متعلق	۲۹
پہدون کے متعلق	″
معدے کے متعلق	۳۰
سانس کے متعلق	″
ہیئت خوابیدن کے متعلق	۳۱
خواب اور بیداری کے متعلق	۳۲
جلد کے متعلق	″
عضلات شکم کے متعلق	″
استسقا کے متعلق	۳۳
عروق کے متعلق	″
مقعد کے متعلق	″
آلات کے متعلق	۳۴
ہاتھ پاؤن کے متعلق	″
گفتگو اور آواز کے متعلق	۳۵
بھوک پیاس کے متعلق	″
چلنے پھرنے کے متعلق	″
حرکت کے متعلق	″
ورم کے متعلق	۳۶
عرق یعنے پسینے کے متعلق	۳۷
پرفان کے متعلق	۳۸
رعاف کے متعلق	″
بول کے متعلق	″
رسوب کے متعلق	۴۰
براز کے متعلق	۴۱
نبض کے متعلق	۴۳
تھوک کے متعلق	۴۴
قے کے متعلق	۴۵
اجناس مختلفہ	″
چھتاش و فکر ی مزاج و اوسکی علامات کے بیان مین	۴۶
جدول علامات نکس	۴۷
نکس کا مجملا علاج	۴۸

Hamoyal hikmat

بیمن معین مطلق و فیض خدای برحق

مخزن الحکمت

مطبع نامی منشی نولکشور میں منطبع ہوئی

INDIAN INSTITUTE

Kunūz al-ḥikmat.

15.D.37.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

